یوحنّا کی انجیل

یسوعؔ المسیح کی زندگی پر مبنی

خود آموز مطالعہ کا کورس

ملٹی لینگوئج پبلیکیشن
خُداوند کا کلام دُنیا تک پہنچایئے۔

اِس کتاب کا اصل متن ملٹی لینگوئج پبلیکیشن وسکونسن ایونجیلیکل لوتھرن سنڈ کے ذیلی ادارہ نے تیار کیا۔
حق طبع محفوظ: 2009
ترجمہ: جناب جارج اسٹیفن صاحب
نظرثانی: محترمہ مسز انیلا جارڈن صاحبہ
جناب ڈاکٹر جارڈن پیٹرک صاحب
جناب پادری حنیف مسیح صاحب،
کمپوزنگ: جناب امجد مشتاق صاحب
اشاعت : 2014
سرورق خاکوں کی تصنیف مسٹر گلین مائیرز نے کی ہے۔
اِن خاکوں کی تالیف کے حقوق بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس، محفوظ ہیں۔
بائبل مقدس کی تمام آیات نیو انٹرنیشنل ورژن سے لی گئی ہیں اور دُہری واوین " " میں درج کی گئی ہیں۔

نوٹ: کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع فراہم کریں تا کہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے ادارہ آپ کے تعاون کا مشکور ہوگا۔ شکریہ

کتاب 18

فہرست مضامین

پیش لفظ..1

باب1 یوحنا رسول کی انجیل کا مصنف کون ہے؟.............................. 3

باب2 یسوعؔ کون ہے؟...13

باب3 یسوعؔ اپنے معجزات سے ثابت کرتا ہے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے..........29

باب4 یسوعؔ اپنے دُکھوں کیلئے شاگردوں کو تیار کرتا ہے...................55

باب5 یسوعؔ ہمارے لِئے اپنی جان دیتا ہے.................................71

باب6 یسوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھا.......................................89

نتیجہ ہماری برکات: کیونکہ یوحنّا کی انجیل ہمیں سکھاتی ہے کہ

یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہے..103

تشریحات...107

امتحانی سوالات کے جواب...109

نقشہ 110

آخری امتحان 111

پیش لفظ

یہ کتاب ہمیں یسوعؔ المسیح ہمارے نجات دہندہ کے متعلق بہت سی اہم باتیں سکھائے گی ۔ ہر باب چند مقاصد کے ساتھ جنکو چھوٹے ستارے (☆) کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے شروع ہوتا ہے۔ پھر آپ کچھ فقرات پڑھتے ہیں اور کچھ سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔ ہر باب کے آخر میں ایک مختصر امتحان دیا گیا ہے۔ امتحان کے سوالات صرف اُتنے ہی حصہ کا احاطہ کرتے ہیں جو آپ نے اِس باب میں پڑھا ہے

جب آپ اُن سوالات کے مجموعہ کا جواب دے چُکیں تو آپ کو ایک صفحہ نمبر بتایا جائے گا جہاں آپ اپنے جوابات کی پڑتال کر سکتے ہیں ۔مزید پڑھنے سے پہلے اپنے جوابات کی پڑتال کرلیں۔

کتاب کے آخر میں آخری امتحان دیا گیا ہے۔ آخری امتحان کے سوالات کا جواب دینے سے پہلے ابواب کے امتحانات کی نظرِ ثانی کرلیں۔ جب آپ آخری امتحان مکمل کر چُکیں تو اُس امتحانی پرچہ کو متعلقہ شخص کو دیں جس نے آپ کو یہ کتاب دی تھی یا کتاب پر درج پتہ پر ارسال کریں۔

ہماری دُعا ہے کہ جیسے آپ یسوعؔ المسیح کی زندگی کے متعلق یوحنّا کی انجیل کی معرفت مطالعہ کرتے ہیں ۔آپ سیکھیں گے کہ اُس نے ہمارے لِئے کیا کِیا ہے تاکہ ہم ہمیشہ تک اُس کے ساتھ آسمان میں سکونت کرسکیں۔خُدا آپ کو برکت دے۔ آمین

یسوعؔ آسمان پر اُٹھایا گیا۔

باب 1
یوحنّا رسول کی انجیل کا مصنّف کون ہے؟

نئے عہد نامہ کی چوتھی انجیل جو یوحنّا کی انجیل کہلاتی ہے اُس کا مصنّف مُقدّس یوحنّا ہے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح نے یوحنّا کا چناؤ اپنے خاص شاگردوں میں سے کِیا اور اُسے رسالت کے منصب پر سرفراز کِیا۔ خُداوند کا یہ واحد شاگرد ہے جسے شہادت نصیب نہ ہوئی بلکہ یہ اپنی طبعی موت سے ہم کنار ہوا۔ تقریباً 100 برس زندہ رہنے کے بعد وہ اپنے خالقِ حقیقی سے جا مِلا۔ مُقدّس یوحنّا رسول نئے عہد نامہ میں 5 کتابوں کا مصنف ہے جس میں یہ انجیل بھی شامل ہے جس کا مطالعہ ہم کر رہے ہیں۔

یوحنّا کی انجیل کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم اس باب میں سیکھنا چاہیں گے:

☆ مُقدّس یوحنّا رسول جس نے یہ انجیل لکھی وہ کون ہے؟ اور

☆ مُقدّس یوحنّا رسول نے یہ انجیل کیوں لکھی؟

یُوحنّا رسُول جب سنِ بلُوغت کو پہنچا تو خُداوند یسوعؔ مسیح نے اُسے اپنے بارہ شاگردوں میں شامل ہونے کیلئے منتخب کیا۔ یہ بارہ شاگرد رسُول کہلائے۔ اِن شاگردوں میں سے مُقدّس یوحنّا کے علاوہ مُقدّس شمعون پطرس اور مُقدّس یعقوب رسُول کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

اناجیل میں ایک اور یُوحنّا کا ذکر بھی ہے جِسے یوحنّا بپتسمہ دینے والے کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ لوگ اُسے بخوبی جانتے ہیں لیکن مُقدّس یوحنّا رسُول اور یوحنّا بپتسمہ دینے والا دو الگ شخصیتیں ہیں۔ یوحنّا بپتسمہ دینے والا وہ شخص تھا جس نے پیش رو ہو کر یسوعؔ کیلئے راہ تیار کی۔ اُسی یوحنّا بپتسمہ دینے والے شخص نے خُداوند یسوعؔ مسیح کو بپتسمہ دیا اور لوگوں کو خبردار کیا کہ توبہ کریں۔

آیئے ہم یوحنا بپتسمہ دینے والے کے متعلق یوحنّا کی انجیل کے پہلے باب میں 19 سے 23 آیت تک پڑھیں (یوحنّا بپتسمہ دینے والے نے اپنی منادی کا آغاز یردن کے پار یروشلیم شہر سے کیا۔ (صفحہ 110 پر نقشہ ملاحظہ کریں) لوگ یردن میں اُس سے بپتسمہ لینے کیلئے آئے اُن لوگوں میں کچھ مذہبی راہنما بھی تھے اِن مذہبی راہنماؤں نے اُس سے کچھ سوال پوچھے۔ وہ یہ جاننا چاہتے تھے کہ آیا وہ مسیح ہے لیکن یوحنّا بپتسمہ دینے والے نے انکار کیا اور کہا وہ مسیح نہیں ہے۔ اُنہوں نے پھر اُس سے پوچھا کہ کیا وہ نبی ہے لیکن اُس نے پھر انکار کیا۔ اُنہوں نے اُس

سے پوچھا کہ پھر تم کون ہو اُس نے اُن سے کہا میں وہ ہوں جس کی پیشنگوئی پرانے عہد نامے میں کی گئی ہے کہ وہ مسیح کیلئے راہ تیار کرے گا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے منادی کی کہ خُداوند یسوعؔ مسیح ساری دُنیا کے لِئے نجات دہندہ ہوگا۔ اُس نے لوگوں کو بتایا کہ مسیح جو آ گیا ہے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بھی بہت بڑا ہے۔

1۔ یسوعؔ نے..................... آدمیوں کو خاص طور پر بُلایا تا کہ اُس کے..................... ہوں۔

2۔ یوحنا رسُول وہ شخص نہیں تھا جِسے..................... .... کہتے ہیں۔

3۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے کہا کہ وہ..................... نہیں ہے۔

4۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا..................... کی طرف اشارہ کرے گا کہ وہ دُنیا کا..................... ہوگا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 پر کریں)

میں یوحنا بپتسمہ دینے والا نہیں ہوں۔ لیکن میں وہ شاگرد ہوں جسے یسوعؔ پیار کرتا ہے۔ یوحنا کی انجیل کے 19 باب کی 25 سے 27 آیت پڑھیں۔ جب صلیب پر یسوعؔ کے ہاتھوں میں کیل ٹھونکے گئے۔ وہاں یسوعؔ کے بہت سے عزیز صلیب کے پاس کھڑے تھے۔ اُن میں یسوعؔ کی ماں اور میں جو یسوعؔ کے شاگردوں میں شمار ہوتا ہوں موجود تھا۔ بائبل میں اِس رسُول کے متعلق ''وہ شاگرد

جسے یسوعؔ پیار کرتا ہے'' کے الفاظ استعمال کیۓ گئے ہیں ۔ یسوعؔ نے اپنی ماں کو اور مجھ یوحناؔ کو صلیب کے پاس کھڑے دیکھا۔ یسوعؔ چاہتا تھا کہ میں اُس کی ماں کی خبر گیری کروں۔ اُس نے اپنی ماں سے کہا ''اے عورت ! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے'' اور مجھے جو اُس کا شاگرد ہوں جسے وہ پیار کرتا ہے کہا ''دیکھ تیری ماں یہ ہے'' اُس دِن سے میں مقدسہ مریم یسوعؔ کی ماں کی پوری ذمہ داری سے خبر گیری کرنے لگا۔ یسوعؔ اِس بات کو یقینی بنانا چاہتا تھا کہ اُس کی غیر موجودگی میں بھی اُس کی ماں کی دیکھ بھال ہوتی رہے۔ میں یوحناؔ ہی ہوں جسے مقدسہ مریم کی خبر گیری کیلئے چُنا گیا۔

5۔ بائبل مُقدّس یوحناؔ رسُول کو ''شاگرد جسے یسوعؔ .... کرتا ہے'' پکارتی ہے۔

6۔ یوحناؔ ہی وہ شاگرد تھا جسے مُقدسہ .... کی خبر گیری کیلئے چُنا گیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 پر کریں)

میں یوحناؔ ہی وہ شخص ہوں جس نے یوحناؔ کی انجیل لکھی۔ لفظ انجیل کے معنی خوشخبری ہے۔ یہ انجیل ہمیں اِس خوشخبری کے متعلق بتاتی ہے کہ یسوعؔ ہمارا نجات دہندہ ہے ہماری ذات اختیار کر کے اور ایک کامل زندگی گزار کر وہ صلیب پر ہمارے گناہوں کی سزا کیلئے مُوا۔ پھر یسوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھا تا کہ دِکھا سکے کہ اُس کے پاس خُدا کے بیٹے کا اختیار ہے۔ جیسے ہم یہ کتاب پڑھتے ہیں ہم سیکھیں گے کہ یہ سچائی ہے۔

میں نے اور کتابیں بھی لکھیں جو نئے عہد نامہ کا حصہ ہیں۔ میں نے تین مکتوب نامے یا خطوط بھی لکھے۔ یہ خطوط تمام لوگوں کے پڑھنے کیلئے لکھے گئے۔ یہ خطوط لوگوں کو جھوٹے اُستادوں سے خبر دار رہنے اور ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے لکھے گئے تا کہ وہ خُدا کے کلام کی روشنی میں چلیں۔ جب میں بوڑھا ہو چکا تھا مجھے ایک جزیرے میں جسے پتمس کہا جاتا ہے قید کر دیا گیا۔ یہاں رُوح القدّس نے وہ الفاظ اور خیالات جنہیں میں نے نئے عہد نامہ کی آخری کتاب جسے مکاشفہ کہا جاتا ہے لکھنے کیلئے میرے اندر ڈالے۔ مکاشفہ کی یہ کتاب پیشینگوئیوں کی کتاب ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ نئے عہد نامہ کے دورانیہ میں کیا کچھ وقوع پذیر ہو گا۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ابلیس ہمیں آزماتا رہے گا اور ہمارے ایمان کو بگاڑنے کی کوشش کرے گا۔ لیکن یسوعؔ ہماری زندگیوں میں ابلیسؔ کو شکست دے گا اور ہمارے خوبصورت آسمانی گھر کی طرف ہماری رہنمائی کرے گا اور وہاں خُدا کی حضوری میں ہم یسوعؔ، اُس کے تمام ایمانداروں اور پاک فرشتگان کے ساتھ ہمیشہ تک سکونت کریں گے۔

خُدا نے بائبل مُقدّس کی کتابوں کے تمام مصنّفین میں وہ الفاظ اور خیالات جو وہ ہمارے پڑھنے کیلئے قلمبند کر رہے تھے لکھنے کیلئے رُوح پھونکی۔ اُس میں یہ انجیل بھی شامل ہے جس کی میں آپ کیلئے تشریح کرنا چاہتا ہوں۔ اِس کے علاوہ میرے تین مکتوب نامے یا خطوط 1 یوحنا، 2 یوحنا اور 3 یوحنا اور مکاشفہ کی

کتاب شامل ہے

7۔ لفظ انجیل کے معنی.......................... ہے۔

8۔ یوحنا رسُول نے تین.......................... لکھے۔

9۔ نئے عہد نامہ کی آخری کتاب.......................... کہلاتی ہے۔

10۔ خُدا نے "بائبل مُقدّس کے تمام مصنّفین میں.......................... پھونکی

تا کہ ہمارے پڑھنے کیلئے .... اور خیالات قلمبند کریں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 پر کریں)

اب میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے یہ انجیل کیوں لکھی۔ اس سے پہلے کہ میں انجیل لکھتا تین اناجیل پہلے لکھی جا چکی تھیں۔ وہ آدمی یسوعؔ کے شاگرد تھے اور اُنہوں نے پہلی تین اناجیل لکھیں جن میں متّی رسول محصول لینے والا جو یسوعؔ پر ایمان رکھتا تھا شامل ہے پھر مرقس تھا جس نے دوسری انجیل لکھی اور لوقاؔ طبیب جس نے تیسری انجیل لکھی۔ میری یعنی یوحنا کی انجیل میں یسوعؔ کی زندگی کے بہت سے واقعات کو تفصیلاً بیان کیا گیا ہے جو دوسری تینوں اناجیل میں لکھے نہیں گئے۔ اِس کے علاوہ ایسے بہت سے الفاظ کو بھی شامل کیا گیا ہے جن کو دوسرے مصنّفین نے اپنی اناجیل میں شامل نہیں کیا۔ میری تصنیف میں ایک تہائی سے بھی زیادہ الفاظ اور کام جو یسوعؔ نے زمینی زندگی کے آخری ایام میں کئے شامل کئے گئے ہیں۔ مجھے ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو میری تصنیف کو سیکھیں

اور ایمان رکھیں کہ یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہے جسے خُدا باپ نے ہمارا نجات دہندہ ہونے کیلئے اِس دُنیا میں بھیجا۔ اُس کے معجزات اور اُس کے کام جیسے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنا ثابت کرتے ہیں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔

11۔ دوسری .... اناجیل یوحنا کی انجیل لکھنے سے پہلے لکھی جاچکی تھیں۔

12۔ مصنّفین جنہوں نے بائبل مُقدّس کی تینوں اناجیل لکھیں وہ ....، .... ، .... ہیں۔

13۔ یوحنا چاہتا تھا کہ جو لوگ اُس کی انجیل کو پڑھتے ہیں وہ سیکھیں اور .... لائیں کہ یسوعؔ .... کا بیٹا ہے۔

14۔ یسوعؔ کے معجزات اور اُس کے کام جیسے کہ مُردوں میں سے .... ثابت کرتے ہیں کہ وہ .... ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 پر کریں)

باب 1 کی نظرِ ثانی

یوحناؔ کو یسوعؔ نے جبکہ وہ ایک جوان آدمی تھا رسُول ہونے کیلئے بُلایا۔ وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا نہیں ہے وہ ایک فرق آدمی ہے جس نے لوگوں کو یسوعؔ کی آمد

کیلئے تیار کیا۔

جب یسوعؔ صلیب پر حالتِ نزع میں تھا اُس نے یوحنّاؔ کو جو اُس کا شاگرد تھا اور جسے وہ پیار کرتا تھا اپنی ماں مریم کی خبرگیری کرنے کو کہا۔

یوحنّاؔ نے انجیل کے علاوہ تین خطوط۔1 یوحنّا، 2 یوحنّا، 3 یوحنّا اور مکاشفہ کی کتاب لکھی یہ تمام کتابیں بائبل مُقدّس میں نئے عہد نامے کا حصّہ ہیں۔ بائبل کے تمام الفاظ رُوح القدّس کے الہام سے اُن کے منہ میں ڈالے گئے اور رُوح القدّس نے اُن کو وہی الفاظ دیئے جو اُن کو لکھنے تھے۔

یوحنّاؔ نے یسوعؔ مسیح کی زندگی کے واقعات اور الفاظ جو دوسری تینوں اناجیل میں نہیں ملتے قلمبند کیے یوحنّا نے یسوعؔ کے معجزات اور دوسرے واقعات لکھے تا کہ ہم ایمان لائیں کہ یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہے۔

پہلے باب کے سوالوں کے جواب

1۔بارہ، رسُول۔ 2۔یوحنّا بپتسمہ دینے والا۔ 3۔مسیح 4۔یسوعؔ، نجات دہندہ 5۔پیار۔ 6۔مریم 7۔خوشخبری 8۔خطوط 9۔مکاشفہ 10۔روح، الفاظ 11۔تین 12۔متی۔مرقس۔لوقا 13۔ایمان۔ خدا۔ 14۔جی اُٹھنا، خدا کا بیٹا۔

باب 1 کا امتحان

1۔ رسُول وہ آدمی ہے جس کو یسوعؔ نے خاص طور پر.................... ہے۔

2۔ یوحناؔ بپتسمہ دینے والے نے.................... کے آنے کیلئے راہ تیار کی۔

3۔ یوحناؔ بپتسمہ دینے والے نے یسوعؔ کو دریائے یردن میں.................... دیا۔

4۔ یوحناؔ جس نے یہ انجیل لکھی یہ وہ آدمی.................... ہے جسے یوحناؔ بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں۔

5۔ یوحناؔ انجیل کا لکھنے والا یسوعؔ کا شاگرد ہے جسے وہ.................... کرتا تھا۔

6۔ یوحناؔ کو یسوعؔ نے کہا کہ وہ یسوعؔ کی ماں.................... کی خبر گیری کرے۔

7۔ یوحناؔ نے.................... مکتوب نامے یا خطوط لکھے جو نئے عہد نامہ میں پائے جاتے ہیں۔

8۔ یوحناؔ نے نئے عہد نامہ کی آخری کتاب بھی لکھی جسے.................... کی کتاب کے نام سے جانا جاتا ہے۔

9۔ یوحناؔ بتاتا ہے کہ یسوعؔ مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے جس نے ہمارا عوضی بن کر.................... زندگی گزار کر اور.................... پر چڑھ کر ہمارے گناہوں کیلئے اپنی جان دے کر ہمیں ہمارے گناہوں سے رہائی دی ہے۔

10۔ .... نے بائبل مقدّس کی کتابوں کے مصنفین کو تحریک دی اور اُن کے منہ میں وہ الفاظ ڈالے جنہیں اُن کو لکھنا تھا۔

12

11 ۔ یوحنّا چاہتا تھا کہ جو لوگ اُس کی تصنیف کو پڑھتے ہیں وہ سیکھیں اور ایمان لائیں کہ یسوعؔ مسیح ....

.... ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 109 پر کریں)

باب 2

یسوعؔ کون ہے؟

آئیں یوحنا کی لکھی گئی انجیل کو زیادہ تفصیل سے پڑھیں ۔ یوحنا یسوعؔ کا شاگرد ہے ۔ اِس سے پیشتر کہ یسوعؔ بطور دُنیا کا نجات دہندہ اپنے کام کی تکمیل کرتا یوحنا تین سال تک یسوعؔ کے ساتھ رہ کر خدمت کرتا رہا۔ اُن تین سالوں میں یسوعؔ نے بہت سے معجزے کِئے ۔ اِس کے علاوہ شاگردوں کو تعلیم دیتے ہوئے یسوعؔ نے اُن کو اپنے متعلق بہت کچھ بتایا تا کہ اُن پر واضح کر سکے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے

☆ یسوعؔ کا کیا مطلب تھا جب اُس نے کہا ''میں ہوں'' اور

☆ وہ کیسے بتاتا ہے کہ وہ کون ہے اور اُس نے ہمارے لِئے کیا کیا ہے۔

بہت دفعہ یسوعؔ نے کہا کہ ''میں ہوں'' اُس نے کہا ''زندگی کی روٹی میں ہوں'' ۔ یوحنا 35:6 یوحنا 12:8 میں یسوعؔ کہتا ہے ''دُنیا کا نور میں ہوں'' اُس

نے یہ بھی کہا ''انگور کا حقیقی درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو'' یوحنا 5:15 اور بہت سے موقعوں پر اُس نے یہی الفاظ ''میں ہوں'' استعمال کیئے

''میں ہوں'' کے الفاظ سے یسوع ہمیں کیا سِکھانا چاہتا ہے؟ یہ الفاظ ''میں ہوں'' پرانے عہد نامہ میں ملتے ہیں جب خُدا نے موسیٰ کو حُکم کو دِیا کہ وہ بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے نجات دلائے۔ خُدا موسیٰ پر جلتی ہوئی جھاڑی میں ظاہر ہوا۔ (خروج 3:1-24 پڑھیں) موسیٰ نے لوگوں کو بتایا تھا کہ ''میں ہوں'' نے اُسے بھیجا ہے۔ یہ الفاظ ''میں ہوں'' عبرانی زبان جس میں پرانا عہد نامہ لکھا گیا وہی معنی اور مفہوم اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں جو لفظ ''یاوے'' (یہواہ) جو خُدائے قادر رب الافواج کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ جب یسوع کہتا ہے ''میں ہوں'' تو وہ ہمیں یہ سیکھا رہا ہے کہ وہ سچا خُدا ہے جسے خُدا باپ نے بھیجا تا کہ دُنیا کا نجات دہندہ ہو۔ باالفاظ دیگر جب یسوع نے کہا ''اچھا چرواہا میں ہوں'' یوحنا کی انجیل 10 باب میں وہ ہمیں یاد دلانا چاہتا ہے کہ وہی سچا خُدا ہے جو زندگی میں رہنمائی کرتا ہے اور چرواہے کی مانند ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

1۔ یسوع بہت سی باتیں بتاتا ہے تا کہ ہم پر واضح کر سکے کہ وہ خُدا کا............ ہے۔
2۔ یسوع نے متعدد بار کہا ''..................'' تا کہ ہمیں بتائے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔
3۔ ''میں ہوں'' کے الفاظ .... کی سرگزشت (داستان) بیان کرتے ہیں جب خُدائے قدوس جلتی ہوئی جھاڑی میں اُس پر ظاہر ہوا۔

15

موسیٰ جلتی ہوئی جھاڑی کے پاس

4 ۔ جب یسوعؔ ''میں ہوں'' کہتا ہے وہ ہمیں یہ سکھانا چاہتا ہے کہ وہ ....ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 27 پر کریں)

اور بہت سے اوقات پر یسوعؔ نے اپنی زمینی زندگی میں مختلف واقعات سے جو اُس کی زندگی میں وقوع پذیر ہوئے اپنے آپ کو ظاہر کیا۔

<u>یسوعؔ کلمہ ہے۔</u> یوحناؔ 1:1-14 پڑھیں

اِس باب میں بہت سی اہم چیزیں ہیں جنہیں یسوعؔ اختصار کے ساتھ اپنے متعلق بتاتا ہے یوحناؔ رسول کی انجیل کی پہلی ہی آیت ہمیں بتاتی کہ یسوعؔ دُنیا کی ابتداء میں موجود تھا۔ وہ اپنے آپ کو ''کلمہ'' کہتا ہے۔ وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ وہ خُدا کے ساتھ تھا اور بالخصوص یہ کہ وہ خُدا ہے۔ اور جس دُنیا میں ہم رہتے ہیں اُس کے پیدا کرنے میں وہ خُدا باپ اور رُوح القدّس کے ساتھ تھا۔ یہ کلمہ (خُدا کا بیٹا یسوعؔ) زندگی ہے وہ گناہ کے اندھیرے اور بے ایمانی میں ہمارے لِئے نجات کی روشنی لاتا ہے۔ اِس دُنیا میں بہت سے لوگ اُس کے معافی کے پیغام کو نہیں سنتے۔ لیکن یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ جو اُس پر ایمان لاتے اور اُس کی پیروی کرتے ہیں وہ خُدا کے بیٹے بن جائیں گے۔ اِس حوالہ کی آخری آیت ہمیں بتاتی ہے کہ'' کلام مجسم ہوا'' یعنی یسوعؔ اِس دُنیا میں ایک چھوٹے شہر بیت لحم میں پیدا ہوا۔ وہ پُرفضل خُدا کی لازوال محبت اور سچائی ہے یعنی جو کچھ وہ ہمیں سکھاتا ہے وہ سچ اور راست ہے۔

یہ الفاظ ہمارے دِلوں کوخوشی سے بھر دیتے ہیں تا کہ ہم یسوعؔ کے متعلق اور جانیں۔ ہمیں خُدا کا شکر کرنا اوراُس کی ستایش کرنی چاہیے کہ اُس نے ہمیں بتایا کہ سچے خُدا کی طرح یسوعؔ نے ہماری دُنیا کو پیدا کیا اور ہم پر ظاہر کیا کہ کس طرح یسوعؔ پر ایمان لانے سے ہم ہمیشہ کیلئے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ یسوع میں ایسا ایمان ہماری کسی کارکردگی یا اعمال کی وجہ سے نہیں ہے یہ خُدا رُوح القدس کی طرف سے ہمارے دِلوں میں انعام ہے۔ یسوعؔ پر ایمان کے وسیلے ہمارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور آسمانی بادشاہی میں ہم شریک ہو جاتے ہیں۔ خُدا نے جو کچھ ہمارے لِئے کیا ہے اُس کے فضل کیلئے خُدا کا شکر کرو۔

5۔ یسوعؔ بطور کلمہ خُدا کے.......................ہے اور وہ.......................ہے۔

6۔ یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ جو اُس پر ایمان رکھتے اوراُس کی پیروی کرتے ہیں وہ خُدا کے.......................بن جائیں گے۔

7۔ ایمان ایسی چیز نہیں جو.......................محنت اور اعمال سے حاصل کرتے ہیں لیکن یہ....................... ....کا انعام ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 27 پر کریں)

<u>یسوعؔ خُدا کا برّہ ہے</u>۔ یوحنا 1:29-34 پڑھیں۔

جب یسوعؔ بپتسمہ لے چکا ایک دوسرے شخص نے جس کا نام یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے یسوعؔ کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا" دیکھو خُدا کا برّہ جو دُنیا کے گناہ

اُٹھالے جاتا ہے۔'' یوحنا بپتسمہ دینے والا وہ شخص ہے جس نے یسوعؔ کیلئے راہ تیار کی ۔اُس نے منادی کی اور لوگوں کو بپتسمہ دے کر ایسا کیا۔ اُس نے یسوعؔ کو بھی بپتسمہ دِیا۔اب وہ یسوعؔ کو دیکھتا ہے اور کہتا ہے''خُدا کا برّہ''۔

یہ الفاظ ہمیں ایک بڑے واقعہ کی جو بنی اسرائیل کی زندگیوں میں وقوع پذیر ہوا یاد دلاتے ہیں۔موسیٰ وہ شخص تھا جس نے بنی اسرائیل کو مُلکِ مصر کی غلامی سے نِکالا۔مصر کا حاکم نہیں چاہتا تھا کہ خُدا کے لوگ وہاں سے چلے جائیں پھر خُدا نے اُن پر بہت سی آسمانی آفات نازل کیں تا کہ وہ بنی اسرائیل کو جانے دے۔ آخری آسمانی آفت یہ تھی کہ خُدا نے فرشتے کو بھیجا کہ مصر کے ہر خاندان کے پہلوٹھے کو مارے (خروج 12:1-13) خُدا نے بنی اسرائیل کو ایک بے عیب برّہ ذبح کرنے اور اُس کا خون اپنے گھروں کے دروازوں کی چوکھٹوں پر لگانے کو کہا۔ جب موت کے فرشتہ نے وہ خون دیکھا وہ اُس گھر سے گزرتا گیا اور وہاں کوئی نہیں مرا۔اِسے فسح کہتے اور یہ ہر سال بنی اسرائیل میں منائی جاتی ۔

اب یوحنا بپتسمہ دینے والا یسوعؔ کو''خُدا کا برّہ'' کہتا ہے اُس کا مطلب تھا کہ یسوعؔ ہمیں بچائے گا۔اب ہمیں موت سے ڈرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہم آسمان پر ابدی زندگی حاصل کریں گے۔اور یہ ہماری زندگیوں میں ہی وقوع پذیر ہوگا کیونکہ یسوعؔ کا خون ساری دُنیا کے گناہ کو اُٹھالے جاتا ہے۔یسوعؔ نے ہمارے گناہوں کو اپنے دکھوں، موت اور صلیب پر خون بہانے سے اُٹھالیا ہے۔

برّہ کا خون چوکھٹوں پر لگایا گیا۔

یہ یسوعؔ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کے گناہ اُٹھالے جاتا ہے خُدا کے کلام کے ہر سچے مبشر اور اُستاد کا یہی پیغام ہے۔ یہی یسوعؔ ہے جو ہمیں گناہ، موت کے خوف اور جہنم سے بچاتا ہے یہی پیغام ہے جو ہر ایماندار کو زمین پر زندگی اور آسمان میں ابدی نجات عطا فرماتا ہے۔ خُدا کا شکر ہو!

8۔ آخری آفت جو خُدا نے مِصر کے لوگوں پر بھیجی وہ............ ....
............کو بھیجنا تھا کہ وہ پہلوٹھوں کو جان سے مارے۔

9 ۔ برّہ کے خون کے سبب موت کا فرشتہ بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں کو............ گیا۔

10۔ برّہ (مسیح) کا خون ساری دُنیا کے............ اُٹھالے جاتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 27 پر کریں)

<u>یسوعؔ دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔ یوحنا16:3</u>

خوبصورت اور مشہور الفاظ جو بائبل مُقدّس میں مرقوم ہیں وہ یوحنا16:3 میں ملتے ہیں یہ الفاظ یسوعؔ مسیح نے ایک مذہبی رہنما نیکدیمس سے فرمائے۔ یسوعؔ اُس عظیم محبت کے بارے میں جو خُدا اُسکے اور ساری دُنیا کیلئے رکھتا ہے بتائے۔ یسوعؔ خُدا باپ، خُدا بیٹے اور خُدا روُح القدّس کی محبت کے متعلق بتاتا ہے۔

خُدا باپ کا لازوال پیار (جس کے ہم حقدار نہیں) اِن الفاظ میں سمویا گیا ہے کہ ”کہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا“ خُدا کو

اِس دُنیا کے لوگوں سے ناراض ہونا چاہیے تھا۔ جب اُس نے ہمارے پہلے والدین آدم اور حوّا کو اِس دُنیا میں خلق کیا وہ کامل اور گناہ سے پاک تھے۔ ابلیس نے نیکی اور بدی کے ممنوع درخت کا پھل کھانے کیلئے آدم اور حوّا کو ورغلایا اور یہ عمل تمام لوگوں میں گناہ کا باعث بنا کیونکہ ہم اپنے والدین سے گناہ آلودہ حالت وراثت میں لیتے ہیں۔ خُدا ہم سے محبت رکھتا ہے اُس نے پیدایش 15:3 میں آدم اور حوّا سے وعدہ کیا کہ خُدا کا واحد اور اکلوتا بیٹا یسوعؔ ابلیس کے سَر کو کچلے گا۔ ہماری نجات یسوعؔ مسیح کے وسیلہ خُدا کا انعام ہے ورنہ ہم اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔

یسوعؔ خُدا کے بیٹے کا لازوال پیار صاف دِکھائی دیا۔ اِسی محبت میں اُس نے اپنا خوبصورت آسمانی گھر چھوڑا کہ اِس گناہ آلود دُنیا میں پیدا ہو۔ وہ دولتمند تھا لیکن ہماری خاطر غریب بن گیا وہ مویشیوں کی چرنی میں پیدا ہوا۔ اُس نے ایک کامل زندگی بسر کی کیونکہ وہ خُدا کے بیٹے کے طور پر گناہ سے پاک تھا۔ اُس نے خُدا کی شریعت کو کامل طور پر پورا کیا جسے ہم پورا نہ کر سکے۔ پھر اُس نے ہماری خاطر دُکھوں کو برداشت کیا اور جس سزا کے ہم مستحق تھے۔ اُس نے صلیب پر اپنی جان دے کر ہمیں سارے گناہوں سے پاک کیا۔ (1۔ یوحنّا 7:1) خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ یسوعؔ نے یوحنّا 13:15 میں کہا ''اِس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کیلئے دیدے۔ تم میرے دوست ہو۔'' یہی بڑی محبت یسوعؔ آپ سے رکھتا ہے۔

خُدا روح القدس کی لازوال محبت اِن الفاظ میں پائی جاتی ہے" تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔" جیسے کہ پوری بائبل مقدّس میں سکھایا جاتا ہے کہ ہم یسوعؔ پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرتے ہیں۔ یہ ایمان خُدا کی طرف سے بخشش ہے۔ خُدا روح القدّس ہمیں یسوعؔ مسیح ہمارے نجات دہندہ کی خوشخبری کے وسیلہ سے ایمان لانے کیلئے بُلاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایمان کے وسیلہ ہم یسوعؔ پر یقین رکھتے ہیں اور اُس کی مرضی کو بجالاتے ہوئے خُدا اور اپنے ہم جنس بندوں کی خدمت کرتے ہیں اور ہمیشہ کی زندگی کے وارث بن جاتے ہیں۔ ہم خُدا کے فضل سے گناہوں سے رہائی پاتے ہیں یعنی خُدا کی لازوال محبت ہمیں بچاتی ہے۔ پُولس رسُول افسیوں 2 باب کی 8 اور 9 آیت میں اس کے متعلق لکھتے ہوئے کہتے ہیں۔ "کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلے سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے اور نہ ایمان کے وسیلے سے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔"

ہاں خُدا تم سے محبت رکھتا ہے اور اُس نے اپنی لازوال محبت سے جو وہ تمہارے لِئے رکھتا ہے تمہیں نجات بخشی ہے خُدا کا شکر کرو۔

11۔ بائبل کے سب سے خوبصورت الفاظ.................. میں ملتے ہیں۔

12۔ ہماری نجات.................. کے وسیلہ خُدا کا انعام ہے۔

13۔ ہم اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے اور.................. بچاتے ہیں۔

14۔ یسوعؔ نے ہمارے لِئے .... زِندگی گزاری کیونکہ وہ ....

سے .... تھا۔

15۔ یسوعؔ مسیح کا خون ہمیں سارے گناہوں سے .... کرتا ہے۔

16۔ ایمان خُدا کی طرف سے .... ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 27 پر کریں)

یسوعؔ راہ، حق اور زندگی ہے۔ یوحنا 6:14 پڑھیں۔

یسوعؔ راستہ ہے۔

کیا کبھی آپ نے کسی دوست کے پاس جانے کیلئے غلط راستہ اختیار کیا ہے؟ اِسی طرح بہت سے لوگ آسمان میں جانے کیلئے غلط راستہ اختیار کرتے ہیں۔ یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ ایک ہی راستہ ہے۔ ''کوئی میرے بغیر باپ کے پاس نہیں جاتا'' ہم صرف یسوعؔ پر ایمان رکھنے کے وسیلہ سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

بعض لوگ آسمان میں جانے کے غلط راستے اختیار کرتے ہیں وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ خُدا ہمیں قبول کرے گا کیونکہ ہم اچھے اعمال کرتے ہیں۔ بائبل مُقدس ہمیں سیکھاتی ہے کہ اگر ہم ساری شریعت پر عمل کریں اور صرف ایک بات میں خطا کریں تو ہم ساری شریعت کے قصوروار ٹھہرے۔ (یعقوب 10:2) بہت سے لوگ بتوں اور دیوتاؤں کی پرستش کرتے اور سوچتے ہیں کہ وہ آسمان میں جائیں

گے۔لیکن سچائی کا خُدا فرماتا ہے کہ ''یسوعؔ ہی آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہے۔

یسوعؔ سچائی ہے۔

سچائی کیا ہے؟ یہی وہ سوال ہے جو پنطوس پلاطوس نے یسوعؔ سے پوچھا جب یسوعؔ پلاطوس کی عدالت میں پیش ہوا (یوحنا 38:18) بائبل مقدس ہمیں یسوعؔ کے متعلق سچائی سکھاتی ہے۔ وہ برحق خُدا ہے اور بطورِ خُدا وہ عادل اور شفیق خُدا ہے۔خُدا کا انصاف ہمیں شریعت کے ذریعے سکھایا جاتا ہے۔رومیوں 6 باب 23 آیت میں خُدا پُولس رسُول کے توسط سے ہمیں بتاتا ہے کہ اپنے گناہوں کی وجہ سے ہم موت کے مستحق ہیں لیکن یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا انعام ہمیشہ کی زندگی ہے۔ یسوعؔ عادل خُدا ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ اپنے گناہوں کی وجہ سے ہم ابدی موت کے سزاوار ہیں۔لیکن یسوعؔ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہمیں ابدی زندگی عطا کرتا ہے۔اُس نے ایسا اُس وقت کیا جب وہ ہماری خاطر صلیب پر مُوا اور مردوں میں سے جی اُٹھا اور وہی گناہوں سے رہائی پانے کیلئے ہمارا واحد نجات دہندہ ہے۔

یسوعؔ زندگی ہے۔

یسوعؔ ہمارے پاس آچکا ہے کہ اِس دُنیا میں رہتے ہوئے وہ ہمیں روحانی زندگی عطا کرے۔وہ ہمیں فرماتا ہے ''میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں'' (یوحنا 10:10) یسوعؔ ہی ہمیں روحانی زندگی دیتا ہے کیونکہ ہم سب

گنہگار ہیں۔ علاوہ ازیں ہمیں آسمان میں ہمیشہ کی زندگی بھی عطا کرتا ہے۔

جب یسوعؑ کا بہترین دوست لعزر مرا تو یسوعؑ لعزر کی بہنوں مریم اور مرتھا سے ملنے گیا۔ مرتھا سے باتیں کرتے ہوئے یسوعؑ نے ''میں ہوں'' کو ایک دفعہ اور دُہرایا (یوحنا 11:1-44) یسوعؑ نے کہا ''قیامت اور زندگی میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مرجائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟'' یسوعؑ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ وہ ہمیں نہ صرف جسمانی زندگی بلکہ روحانی زندگی بھی دیتا ہے اور ہم دُنیا میں زندگی گزارنے کے ساتھ ساتھ آسمان پر ابدی زندگی بھی حاصل کرتے ہیں۔ یسوعؑ مرتھا کو بتاتا ہے کہ اگر وہ مر بھی جائے تو بھی یسوعؑ پر ایمان کی بناء پر آسمان پر ہمیشہ کی زندگی حاصل کرے گی۔ یسوعؑ نہ صرف مرتھا سے بلکہ ہر ایک سے پوچھتا ہے ''کیا تم اِس پر ایمان رکھتے ہو۔'' خُدا پر ایمان رکھتے ہوئے ہمیں جواب دینا چاہیے ''ہاں خُداوند میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں اور میں تیرے ساتھ ہمیشہ تک آسمان میں سکونت کروں گا۔'' یسوعؑ ہی آسمان میں جانے کا واحد راستہ ہے۔ بائبل میں وہ ہمارے گنہگار ہونے کے بارے میں حقیقت بیان کرتا ہے اور آسمان پر جانے کیلئے راستہ بتاتا ہے اور ہمیں دونوں طرح کی زندگی عطا کرتا ہے روحانی زندگی دُنیا میں اور ابدی زندگی آسمان پر مرنے کے بعد۔

17۔ نجات صرف یسوعؑ میں .... کے وسیلہ سے ملتی ہے۔

18۔ یسوعؔ پر..................لائیں کہ جو کچھ اُس نے ہمارے لِئے کیا ہے،
آسمان پر جانے کیلئے..................یہی راستہ ہے۔

19۔ یسوعؔ کے متعلق..................ہمیں..................میں سکھائی جاتی ہے۔

20۔ یسوعؔ سچائی کا خُدا ہے اور بطور خُدا وہ..................اور..................ہے۔

21۔ یہ یسوعؔ ہی ہے جو ہمیں..................زندگی عطا کرتا ہے۔

22۔ یسوعؔ ہمیں آسمان میں..................زندگی بھی عطا کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 27 پر کریں)

باب 2 کی نظرِ ثانی

یسوعؔ بہت بار ''میں ہوں'' استعمال کرتا ہے تا کہ ہمیں بتا سکے کہ وہ کون ہے۔ ''میں ہوں'' الفاظ ہمیں بتاتے ہیں کہ خُدا جلتی ہوئی جھاڑی میں موسیٰ کے ساتھ ہم کلام ہوا۔ جب لوگوں نے موسیٰ سے پوچھا کہ اُس کو کس نے بھیجا ہے اُس نے جواب دِیا کہ ''میں ہوں'' نے اُسے بھیجا ہے۔ ''میں ہوں'' عبرانی زبان میں یہواہ شفیق بچانے والا خُدا ہے۔ اِس طرح یسوعؔ سچا شفیق بچانے والا خُدا ہے۔

یسوعؔ مختلف طریقوں سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ کلمہ ہے جس نے دنیا کو خلق کیا وہ برّہ کے طور پر ہمارا نجات دہندہ ہے جس کا خون ہمیں ابدی موت سے بچاتا ہے۔ وہ بڑے خوبصورت الفاظ میں خُدا کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ ''خُدا

نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' خُدا باپ نے ہم سے محبت رکھی اور ہمیں نجات دینے کیلئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔ یسوعؔ نے سچے خُدا اور انسان کی طرح ہم سے محبت رکھی اور کامل زندگی بسر کی، ہمارے لِئے دُکھ سہے اور ہماری خاطر صلیب پر جان دی تا کہ ہمیں بچائے۔ خُدا روُح القدس یسوعؔ پر ایمان رکھنے کیلئے ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ اُسی کے وسیلہ سے ہمیں ابدی زندگی ملتی ہے۔

''میں ہوں'' کے ایک بیان میں یسوعؔ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آسمان پر ابدی زندگی کا صرف وہی واحد راستہ ہے۔ اگرچہ بہت سے لوگ اپنے آپ کو بچانے کیلئے غلط راستہ اختیار کرتے ہیں۔ یسوعؔ اپنے اور ہمارے بارے میں سچائی سے ہمیں شریعت کے ذریعے سکھاتا ہے کہ سب گنہگار ہیں اور ابدی موت کے سزاوار ہیں اور اُس میں ایمان کے وسیلہ سے ہمارے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ہم زندہ رہ سکتے ہیں یہ یسوعؔ ہے جو ہمیں زمین پر روحانی زندگی عطا کرتا ہے اور آسمان پر ابدی زندگی تا کہ ہم خُدا کے ساتھ آسمان میں ہمیشہ سکونت کریں۔

باب 2 کے سوالات کے جواب

1۔ بیٹا۔ 2۔''میں ہوں'' 3۔ موسیٰ 4۔ سچا خدا 5۔ ساتھ۔ خدا 6۔ بیٹے 7۔ ہم۔ روح القدس 8۔ موت کے فرشتہ 9۔ چھوڑتا 10۔ گناہ 11۔ یوحنا 16:3۔ 12۔ ایمان 13۔ نہ 14۔ کامل۔ گناہ پاک 15۔ پاک 16۔ انعام 17۔ ایمان 18۔ ایمان۔ واحد 19۔ سچائی۔ بائبل مقدس 20۔ عادل۔ شفیق 21۔ روحانی 22 ابدی۔

باب 2 کا امتحان

1۔جب یسوعؔ ''میں ہوں'' کہتا ہے وہ ہمیں سکھاتا ہے کہ وہ ''..................

..................'' ہے۔

2۔ یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ جو اُس پر ایمان لاتے اور اُس کی پیروی کرتے ہیں وہ خُدا کے..................ہوں گے۔

3 ۔ یسوعؔ نے جو خون صلیب پر بہایا وہ دُنیا کے تمام لوگوں کے ....اُٹھا لے جاتا ہے۔

4۔ یسوعؔ نے ہمارے لِئے..................زندگی گزاری کیونکہ وہ سچا خُدا ہے۔

5۔ایمان خُدا کی طرف سے..................ہے۔

6۔ یسوعؔ پر ایمان اور جو کچھ اُس نے ہمارے لِئے کیا ہے آسمان پر جانے کیلئے ....راستہ ہے۔

7۔ یہ یسوعؔ ہے جو ہمیں..................زندگی عطا کرتا ہے جبکہ ہم گناہ میں مرچکے تھے۔

8۔ یسوعؔ ہمیں آسمان میں..................کی زندگی عطا کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 109 پر کریں)

باب3

یسوعؔ اپنے معجزات سے ثابت کرتا ہے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے

بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ یسوعؔ حقیقی خُدا ہے۔ یوحنّا رسول کی انجیل کی پہلی آیت میں مرقوم ہے کہ دُنیا کی تخلیق کے وقت یسوعؔ بطورِ کلام خدا باپ کے ساتھ تھا۔ یوحنّا رسول پہلے باب کی چودھویں آیت میں مزید لکھتے ہوئے بتاتا ہے کہ کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہوکر ہمارے درمیان رہا۔

اِس دُنیا میں پیدا ہونے کے بعد یسوعؔ نے ہر طرح سے اپنے معجزات سے ثابت کِیا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔

☆ وہ قدرت اور اختیار سے معجزات کے ذریعے ثابت کرتا ہے کہ وہ خُدا ہے۔

☆ وہ اپنے معجزات سے شفا دیکر ثابت کرتا ہے کہ وہ خُدا ہے۔

☆ وہ موت پر اپنے اختیار سے ثابت کرتا ہے کہ وہ خُدا ہے۔

یوحنّا کی انجیل ہمیں یسوعؔ کے اور بہت سے معجزات کے متعلق بتاتی ہے جو تینوں اناجیل متی، مرقس اور لوقا میں لکھے نہیں گئے۔

یسوعؔ کے معجزات سے ثابت ہے کہ اُسے کائنات پر اختیار ہے

یسوعؔ پانی کو مے میں تبدیل کرتا ہے۔ یوحنا 2:1-11

خُدا باپ، خُدا بیٹا اور خُدا روح القدّس نے اِس دُنیا کو بنایا جس میں ہم رہتے ہیں۔ دُنیا کی ساری چیزیں خُدا باپ کی طرف سے ہمارے لِئے انعام ہیں جو اُس کے جلال کیلئے استعمال ہوتی ہیں۔

ایک دِن یسوعؔ کی ماں مریم، یسوعؔ اور اُس کے شاگردوں کو ایک شادی کی ضیافت میں مدعو کیا گیا جو گلیل کے گاؤں قانّا میں ہونا تھی۔ یسوعؔ کے زمانہ میں شادی کی ضیافتیں کئی دِنوں تک چلتی تھیں۔ اِس شادی میں یہ اطلاع دی گئی کہ مَے جو کھانے کے ساتھ استعمال کی جاتی تھی ختم ہوگئی ہے۔ یسوعؔ کی ماں اُس کے پاس آئی تا کہ اُسے بتائے کہ مَے ختم ہوگئی ہے۔ جو کچھ یسوعؔ نے کیا کوئی عام آدمی نہیں کرسکتا۔ اُس نے پانی کو مَے بنایا۔

قانائے گلیل میں شادی کے موقع پر

ہر گھر کے دروازے کے پاس پانی کے بڑے مٹکے رکھے ہوتے تھے کیونکہ لوگ کھلی جوتیاں پہنتے تھے اور جب وہ گرد آلود راستوں پر چلتے اُن کے پاؤں دُھول سے گندے ہو جاتے تھے۔ وہ گھر میں داخل ہوتے تو ایک نوکر اُن مٹکوں میں بھرے ہوئے پانی سے اُن کے پاؤں دھلواتا۔ یسوعؔ نے اُن نوکروں سے کہا کہ اُن مٹکوں کو لبالب بھر دو اور اُن کو اِس ضیافت کے میرِ مجلس کے پاس لے جاؤ۔

نوکروں نے وہی کیا جو یسوعؔ نے اُن کو حُکم دِیا۔ لیکن جب اُس آدمی نے جو میرِ مجلس تھا اُس پانی کو چکھا تو وہ پانی نہ رہا بلکہ مے بن چکا تھا اور یہ عام مے نہ تھی بلکہ یہ اعلیٰ درجہ کی مے تھی۔ اُس آدمی نے نوکروں کو بتایا کہ اکثر اچھی مے شادی کی ضیافت کے شروع میں پیش کی جاتی ہے اور ناقص مے شادی کے اختتام پر۔ لیکن تم نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔

یہ پہلا معجزہ تھا جو یسوعؔ نے اپنی خدمت کے دوران کیا۔ معجزہ ایسا کام ہے جو صرف خُدا کر سکتا ہے۔ یسوعؔ نے نہ صرف بڑی مقدار میں مے مہیا کی بلکہ اعلیٰ معیار کی بھی۔ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ اِس معجزے کے ذریعے اُس نے اپنا جلال ظاہر کِیا۔ اِس کا مطلب ہے کہ یسوعؔ نے جو خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے قانا گاؤں میں شادی کے موقع پر اپنی قدرت اور اختیار کو لوگوں پر ظاہر کیا تا کہ وہ جانیں کہ وہ کون ہے۔ ہمارے جسم اور زندگی کیلئے جو کچھ ہمیں درکار ہے مہیا کر کے یسوعؔ آج بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہ قادرِ مطلق ہے۔ یہ معجزہ شاگردوں کے یسوعؔ پر ایمان لانے

کا سبب بنا۔ جب اِس طرح کے معجزات ہمارے علم میں آتے ہیں تو ہم بھی یسوعؔ پر ایمان لے آتے ہیں جو ہر ضرورت میں ہماری مدد کرتا ہے۔

1۔ اِس دُنیا میں سب کچھ ہمارے لِئے خُدا کی طرف سے .... ہے اور یہ اُس کے .... کیلئے استعمال ہونا چاہیے۔

2۔ یسوعؔ اور اُس کے شاگرد ایک .... میں بلائے گئے تھے جو گلیل کے ایک گاؤں .... میں تھی۔

3۔ یسوعؔ کی ماں نے بتایا کہ .... ختم ہو گئی ہے۔

4۔ جب میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا اب وہ .... نہیں تھا بلکہ .... بن چکا تھا۔

5۔ یہ .... معجزہ تھا جو یسوعؔ نے کِیا۔

6۔ یسوعؔ جو خُدا .... ہے نے تخلیق پر اپنا اختیار ظاہر کِیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 53 پر کریں)

<u>یسوعؔ 5000 لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے</u>۔ یوحنا 6:1-15

کیا آپ کبھی بھوکے رہے ہیں؟ ہم میں سے بہت سے کبھی نہ کبھی بھوک سے دوچار ہوئے ہیں۔ ایسا ایک دفعہ 5000 لوگوں کے ساتھ ہوا جب وہ گاؤں سے جہاں سے وہ خوراک حاصل کر سکتے تھے بہت دُور تھے۔

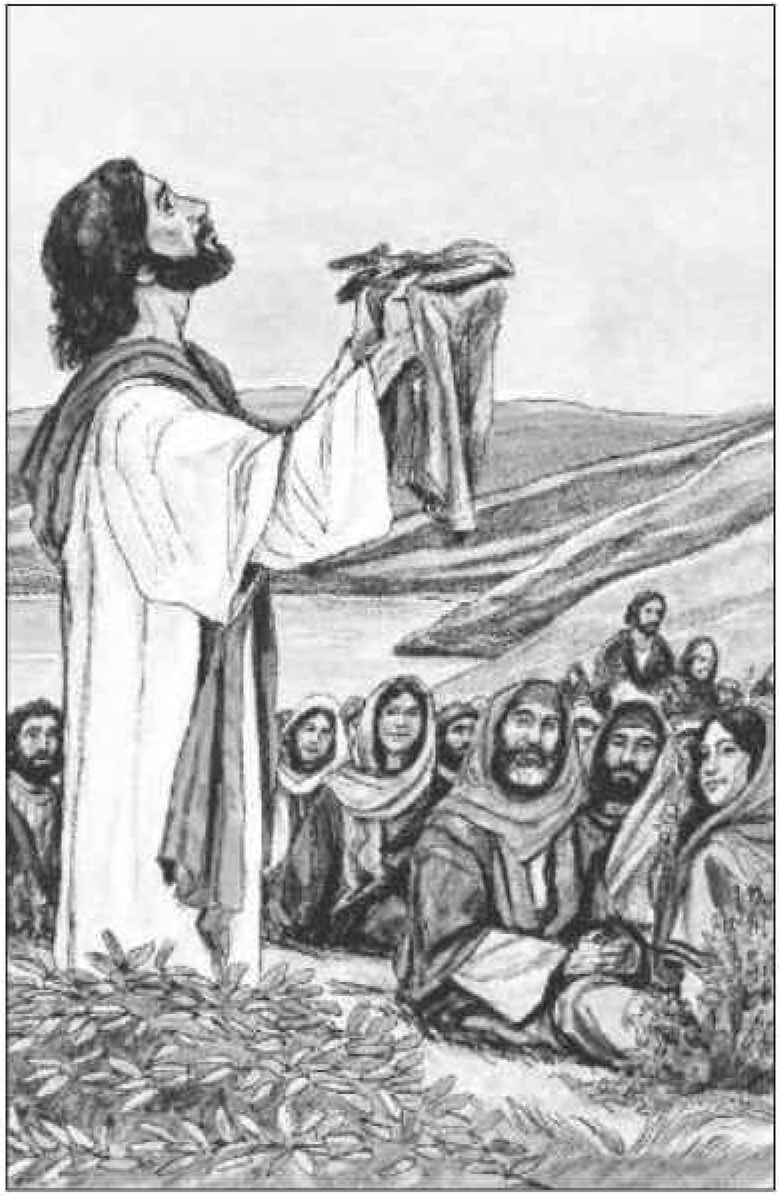

یسوؔع پانچ ہزار لوگوں سے زیادہ کو کھانا کھلاتا ہے

یسوعؔ اور اُس کے شاگرد کچھ دیر آرام کرنا چاہتے تھے لیکن بڑی تعداد میں لوگ اُس کے پیچھے آئے تا کہ اُس کے معجزات دیکھیں۔ وہ یسوعؔ کے گِرد جمع ہو گئے۔ جب کھانا کھانے کا وقت آیا تو وہ خوراک کہاں سے حاصل کرتے؟

یسوعؔ چاہتا تھا کہ اپنے شاگردوں کا امتحان لے کہ آیا وہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے۔ شاید یسوعؔ اپنے شاگردوں سے یہ کہنے کی اُمید رکھتا تھا کہ وہ کہیں۔ ''تم خُدا کے قادرِ مطلق بیٹے ہو تم اِن لوگوں کیلئے روٹی مہیا کر سکتے ہو''۔ لیکن اُس کے ایک شاگرد فلپس نے کہا۔ کہ اتنی بڑی تعداد کیلئے مناسب خوراک مہیا کرنے کیلئے آٹھ ماہ کی اُجرت درکار ہوگی۔ ایک اور شاگرد اندریاس نے کہا کہ ایک چھوٹے لڑکے کے پاس پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ لیکن افسردگی سے کہا یہ اتنے بڑے ہجوم کیلئے کیا ہیں؟ یہ تو چند لوگوں کیلئے بھی کافی نہ ہونگی۔ شاگرد یسوعؔ کے امتحان میں ناکام ہو گئے اُنہوں نے یہ نہیں کہا کہ یسوعؔ جو خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے وہ بڑی تعداد میں بھی لوگوں کو بخوبی خوراک مہیا کر سکتا ہے۔

پھر یسوعؔ نے شاگردوں کو بٹھانے کیلئے کہا۔ روٹیوں اور مچھلیوں پر برکت دینے کے بعد شاگردوں کو وہ خوراک لوگوں تک پہنچانے کو کہا۔ وہاں 5000 سے زیادہ لوگوں نے کھانا کھایا جب وہ کھانا کھا چکے تو بچے ہوئے ٹکڑوں کے بارہ ٹوکرے شاگردوں نے جمع کیئے۔ یسوعؔ نے ایک بڑا معجزہ کیا۔

تاہم اُس دِن بھی لوگوں نے کوئی سبق نہ سیکھا کہ یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہے۔ وہ

اُس کو بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔ اُنہوں نے سوچا کہ یسوعؔ اُن کیلئے خوراک مہیا کر سکتا ہے لیکن اُنہوں نے یہ نہ سیکھا کہ یسوعؔ اِس معجزے کے ذریعہ اُن پر یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ وہ خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے۔

آپ یسوعؔ پر کیوں ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ اُس پر اس لِئے ایمان رکھتے ہیں کیونکہ اُس نے آپ کی مدد کی ہے یا وہ آپ کی جسمانی ضروریات کیلئے آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ ہم یسوعؔ کو دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ کون ہے؟ وہ خُدا کا بیٹا ہے اور ہماری جسمانی ضروریات میں ہماری مدد کر سکتا ہے تا کہ یسوعؔ کے ایماندار بندوں کے طور پر آپ اِس دُنیا میں روحانی زندگی گزاریں اور آسمان پر ہمیشہ کی زندگی پائیں۔ پس جیسے یسوعؔ نے دُعا کی اور اُس خوراک کیلئے جو وہ مہیا کرنے والا تھا خُدا کا شکر کیا، ہمیں بھی چاہیے اُس کی حمد کریں اور خُدا کا شکر کریں کہ اُس نے یسوعؔ کو بھیجا تا کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہو۔

7 ۔ یسوعؔ اپنے شاگردوں کا .... کرنا چاہتا تھا کہ آیا وہ ایمان رکھتے ہیں وہ .... کا .... ہے۔

8 ۔ فلپس نے کہا اِن کیلئے کافی خوراک خریدنے کیلئے .... ماہ کی اُجرت درکار ہو گی۔

9 ۔ اندریاس نے کہا کہ ایک چھوٹے لڑکے کے پاس پانچ .... اور دو چھوٹی .... ہیں۔

10۔شاگرد یسوعؑ کے امتحان میں..........................ہوگئے۔

11۔وہاں..........................ہزار سے زیادہ لوگ تھے جنہوں نے کھانا کھایا۔

12۔کھانے کے بعد بچے ہوئے ٹکڑوں سے..........................ٹوکریاں اُٹھائیں۔

13۔یسوعؑ خُدا کا بیٹا ہے وہ ہمارا..........................اور..........................مددگار ہے۔

14۔یسوعؑ میں ایمان رکھنے کی حیثیت سے اب ہم..........................زندگی رکھتے ہیں اور آسمان میں..........................زندگی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 53 پر کریں)

<u>یسوعؑ پانی پر چلتا ہے</u>۔یوحنا 6:16-21

آندھی، طوفان اور آسمانی بجلی کی گرج اور چمک ہمیں خوفزدہ کر سکتی ہے۔ہم مدد کیلئے کس کے پاس جائیں گے؟ یسوعؑ ہمیں اس کا جواب دیتا ہے۔

قدرے اندھیرا ہو چکا تھا۔ یسوعؑ اور اُس کے شاگرد کفرنحوم کے گاؤں میں اپنے گھر واپس جانا چاہتے تھے جو گلیل کی جھیل کے شمالی ساحل پر واقع ہے۔ (صفحہ 110 پر نقشہ دیکھیں) شاگرد جھیل کو پار کرنے کیلئے کشتی پر سوار ہوئے۔

اندھیرے میں، تیز ہوا نے جھیل میں طوفان برپا کیا جب شاگرد جھیل کے درمیان میں تھے اچانک یسوعؑ کو پانی پر چلتے دیکھ کر وہ سب خوفزدہ ہو گئے۔ یسوعؑ نے اُن سے کہا ڈرو مت ''میں ہوں'' وہ کشتی پر سوار ہوا تو فوراً جھیل کے ساحل

پر پہنچ گئے۔

کیا آپ اِس معجزے میں خُدا کے بیٹے کی قدرت کو دیکھتے ہیں؟ وہ پانی پر چل سکتا ہے۔ہم ایسا نہیں کر سکتے وہ فوراً کشتی کو آگے چلانے سے پہلے ساحل پر پہنچ گئے لیکن سب سے زیادہ اہم یسوعؔ کے الفاظ ہیں جب شاگرد خوفزدہ ہو گئے تو یسوعؔ نے کہا،''ڈرومت۔ میں ہوں''۔

اکثر ہماری زندگیوں میں ایسے اوقات آتے ہیں جب ہم خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ ہوسکتا ہے یہ آندھی، بارش کا طوفان، کسی عزیز کی موت یا ہمارے کھیتوں میں بُری فصل کی وجہ سے ہو۔ ایسے اوقات میں ہمیں یسوعؔ کے الفاظ کو یاد رکھنا چاہیے۔'' میں ہوں ڈرومت''۔ہم جانتے ہیں کہ یسوعؔ خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے۔ وہ ہماری مدد کر سکتا ہے۔ ایک اور وقت پر یسوعؔ نے کہا''میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں''۔(متی 20:28) جب ہماری زندگیوں میں مشکلات آتی ہیں ہمیں یسوعؔ کی طرف آنا چاہیے اور اپنی مدد کیلئے اُس سے دُعا کرنی چاہیے۔

ہم نے یسوعؔ کے معجزات کے ذریعے پانی کو مَے بنانا۔ 5000 سے زیادہ لوگوں کو کھانا کھلانا اور پانی پر چلنے کے متعلق سیکھا کیونکہ وہ خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے وہ ہماری زندگیوں میں ہماری ہر ضرورت میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔ اُس پر ایمان کے ذریعے ہم ہر خطرہ سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ خُدا نے اپنے بیٹے کو ہمارا نجات دہندہ بنا کر بھیجا۔ اُس کی حمد وستائش ہو۔

15۔شاگرد گلیل کی جھیل کو پار کرنے کیلئے .... پر بیٹھے۔

16۔اُنہوں نے یسوعؔ کو پانی پر.................. دیکھا اور وہ.................. گئے۔

17۔یسوعؔ نے اُن سے باتیں کیں اور کہا۔"..............................."۔

18۔ ہم جانتے ہیں کہ یسوعؔ .... قادرِ مطلق ہے۔

19۔ جب ہماری زندگیوں میں مشکلات آتی ہیں ہمیں .... کی طرف رجُوع کرنا چاہیے اور.......................... کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 53 پر کریں)

یسوعؔ اپنے شفا دینے والے معجزات سے ثابت کرتا ہے کہ وہ خُدا ہے

بادشاہ کے ملازم کے بیٹے کو شفا بخشنا (یوحنا 4:43-54)

آپ نے کچھ معجزات کے متعلق جانا جو یسوعؔ نے اپنے الٰہی اختیار سے دِکھائے۔ اِن معجزات سے یسوعؔ نے آپ پر واضح کیا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ لیکن اور بہت سے معجزات بھی ہیں جو یسوعؔ نے کِئے۔ ہم اُس کے چند معجزات سیکھنا چاہتے ہیں جو مختلف قسم کی بیماریوں پر اُس کی الٰہی طاقت کا اظہار کرتے ہیں۔

ان معجزات میں سے ایک میں وہ بادشاہ کے ملازم کے بیٹے کو شفا دیتا ہے۔ رومی حکومت فلسطین پر حکمران تھی ۔ رومی حکومت نے یہودی بادشاہوں کو

فلسطین پر حکومت کرنے کی اجازت دی ہوئی تھی۔ ہوسکتا ہے شاہی ملازم جس کا ذکر یسوعؔ کے اِس معجزے کے واقعہ میں ہوا ہے وہ ہیرودیس بادشاہ کے دربار سے ہو۔

یہ شاہی ملازم جانتا تھا کہ یسوعؔ قانا گاؤں کی طرف آ رہا ہے جہاں اُس نے اپنا پہلا معجزہ کیا تھا۔ قانا کفرنحوم شہر کے قریب واقع ہے، جہاں یہ شاہی ملازم رہتا تھا۔ اُس نے یسوعؔ سے درخواست کی "چل کر میرے بیٹے کو شفا دے"۔ اُس نے یسوعؔ کے بہت سے معجزوں کو دیکھا اور سُنا ہوگا۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا "تم لوگ جب تک نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے"۔ یسوعؔ اُن سب لوگوں سے کہہ رہا تھا جو اُس کی باتیں سُن رہے تھے۔ اُس شاہی ملازم نے یسوعؔ دوبارہ التجا کی۔ "اے خُداوند میرے بچہ کے مرنے سے پہلے چل"۔ (یوحنا4:49) لیکن یسوعؔ نے اُس آدمی کو گھر جانے کیلئے کہا کیونکہ اُس کا بیٹا شفا پا چکا تھا۔

اُس شاہی ملازم نے یسوعؔ کا یقین کیا اور واپس آیا۔ گھر پہنچ کر اُس کو معلوم ہوا کہ اُس کے بیٹے کو عین اُسی وقت شفا ملی جب اُس نے یسوعؔ سے درخواست کی تھی۔ تاہم وہ شخص اور اُسکا پورا خاندان اور نوکر یسوعؔ پر ایمان لائے۔

کیا آپ یسوعؔ کو قادرِ مطلق اور صاحبِ اختیار دیکھتے ہیں؟ یسوعؔ نے اُس شخص کے بیٹے کو چھوئے بغیر شفا بخشی اُس نے اپنی قادرِ مطلق ہونے کی طاقت کو استعمال کیا تاکہ اُس شاہی ملازم کے بیٹے کو شفا دے۔ یسوعؔ بیماریوں سے شفا بخشنے کا اختیار رکھتا ہے تاکہ ظاہر کرے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔

20۔شاہی ملازم نے یسوعؔ سے ملنے کیلئے سفر کیا اور اُس سے درخواست کی کہ وہ
اُس کے گھر آئے اور اُس کے بچے کو..................دے۔

21۔یسوعؔ کے پاس بیماریوں سے شفا دینے کا..................ہے اور
ظاہر کرنے کا کہ وہ.................. ....ہے۔

یسوعؔ نے بیت حسدا کے حوض پر ایک مفلوج کو شفا دی۔ یوحنا5:1-8

یسوعؔ یروشلیم شہر کو واپس آیا۔ یروشلیم شہر کا بھیڑوں کو لانے کا ایک دروازہ تھا۔ اُس دروازے کے پاس ایک حوض تھا جسے بیت حسدا کہتے ہیں۔ بیت حسدا کے معنی رحم کا گھر ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں یسوعؔ نے ایک آدمی کو شفا دے کر اپنا رحم دِکھایا اور واضح کیا کہ وہ (یسوعؔ) خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے۔

بہت سے لوگ شفا پانے کیلئے حوض کے گرد برآمدوں میں جمع رہتے۔ وہ حوض کے پانی کے ہلنے کا انتظار کرتے تھے۔ وہاں ایک آدمی تھا جو اڑتیس برس سے بیمار تھا اور چلنے سے معذور تھا۔ وہ انتظار کرتا کہ پانی میں اترنے کیلئے کوئی اُس کی مدد کرے۔ یسوعؔ نے اُس سے پوچھا۔ ”کیا تم تندرست ہونا چاہتے ہو۔اُس آدمی نے جواب دِیا ”ہاں! میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے حوض میں اُتر پڑتا ہے۔ یسوعؔ نے اُس آدمی کو حکم دیا۔ ”اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر“۔ (یوحنا5:8) وہ آدمی فوراً اُٹھا۔ اب وہ چلنے کے قابل تھا۔ یسوعؔ قادرِ مطلق کلامِ خُدا نے اُس آدمی کو شفا دی جو پچھلے اڑتیس برسوں سے چلنے پھرنے سے معذور تھا۔

صرف یسوعؔ ہی ہمیں ساری بیماریوں سے شفا دے سکتا ہے آپ خُدا کے قادرِ مطلق بیٹے سے جب آپ بیمار ہوں دُعا کر سکتے ہیں وہ آپ کی مدد کرنے کیلئے ہمیشہ معجزے نہیں کرتا۔ وہ ہمیں دوائیوں کی مدد سے ڈاکٹروں اور دوسرے لوگوں کی مدد سے بھی شفا دیتا ہے۔ حتیٰ کہ اپنی ساری بیماریوں کیلئے ہم یسوعؔ کی طرف دُعا کے ذریعے رجُوع کر سکتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہوئے ہم ہر ضرورت کے وقت اُس کو مدد کیلئے پکار سکتے ہیں۔

22۔ وہاں ایک آدمی تھا جو اڑتیس سالوں سے ....
نہیں سکتا تھا۔

23۔ یسوعؔ نے اُس آدمی کو حُکم دیا کہ اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا اور "......................"۔

24۔ یسوعؔ .... کلامِ خُدا نے اُس آدمی کو شفا دی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 53 پر کریں)

<u>یسوعؔ ایک جنم کے اندھے کو شفا دیتا ہے۔ یوحنا 9:1-12</u>

یہ معجزہ کب واقع ہوا ہمیں معلوم نہیں لیکن ہمیں یہ معلوم ہے کہ یسوع ابھی یروشلیم شہر کے نزدیک تھا جب شاگردوں نے ایک جنم کے اندھے کو دیکھا۔ اُنہوں نے پوچھا "اے ربی کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اِس شخص یا اِس کے ماں باپ نے"؟ یسوعؔ نے جواب دِیا کہ یہ آدمی اندھا پیدا ہوا تا کہ یسوعؔ کی قدرت خُدا کے بیٹے کے طور پر اِس آدمی کی زندگی میں دیکھی جا سکے۔

کئی واقعات میں یسوعؔ نے شاہی ملازم کے بیٹے کی طرح لوگوں کو دُور ہی سے شفا دی بعض دفعہ اُس نے بیمار کے نزدیک اپنے شفا بخش الفاظ کہے جیسے بیت حسدا کے حوض پر ایک کیلئے۔ لیکن اِس دفعہ یسوعؔ نے مٹی سانی اور اُس شخص کی آنکھوں پر لگائی اور اُسے نزدیکی حوض پر دھونے کو کہا۔ اُس نے یسوعؔ کی بات سُنی۔ اپنی آنکھوں کو دھویا وہ بہت سالوں کے اندھے پن کے بعد دیکھنے کے قابل ہو گیا۔ ہمیں معلوم نہیں کہ یسوعؔ نے گیلی مٹی کیوں استعمال کی لیکن ہم اتنا جانتے ہیں کہ یہ یسوعؔ تھا جس نے اندھے کو شفا دی۔

اندھے شخص کے پڑوسی اور دوسرے لوگوں نے یقین نہ کیا کہ یہ شخص وہی ہے جو اپنی پوری زندگی بینائی سے محروم تھا لیکن جو شخص شفا پا گیا تھا اُس نے بتایا کہ وہ شخص یسوعؔ تھا جس نے اُس کو شفا دی۔

یسوعؔ نے ایک دفعہ اور دُنیا پر واضح کیا کہ وہ خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے۔ آج ہم یسوعؔ کو آمنے سامنے نہیں دیکھتے لیکن ہم اُن لوگوں کی طرح جو اپنی بیماریوں سے شفا پا گئے یقین کرتے ہیں کہ یسوعؔ جس نے بہت سے شفا دینے والے معجزات کئے، خُدا کا بیٹا ہے۔

25۔ یسوعؔ نے جواب دیا کہ یہ آدمی اندھا پیدا ہوا تھا تا کہ یسوعؔ کا .... بطور .... کے اُس آدمی کی زندگی میں دیکھا جا سکے۔

26۔جس آدمی کوشفا ملی تھی اُس نے بتایا کہ وہ......................تھا جس نے اُسے شفا دی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 53 پر کریں)

یسوعؔ موت پر اپنی قدرت کے ذریعے واضح کرتا ہے کہ وہ خُدا ہے

یسوعؔ نے اپنی زمینی زندگی کے دوران بہت سے معجزات کئے ۔ اِن معجزات کا مقصد یہ تھا کہ اپنے زمانہ کے لوگوں اور ہم پر واضح کر سکے کہ وہ خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے۔ یسوعؔ نے بہت سے معجزات اپنی قدرت سے بیماروں کو شفاء دے کر ظاہر کیئے۔اب آپ سیکھیں گے کہ یسوعؔ موت پر بھی اختیار رکھتا ہے۔

<u>یسوعؔ لعزرؔ کو زندہ کرتا ہے جبکہ وہ چار دن سے قبر میں تھا۔</u> یوحنا 11:1-44

ہماری زندگیوں میں بھی بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ہمارے دوست اور خاندان جنہیں ہم پیار کرتے ہیں بیمار پڑتے اور مر جاتے ہیں۔ ہماری آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں اور ہمارا دِل غم سے نڈھال ہو جاتا ہے۔یہی کچھ یسوعؔ کے بہت سے عزیز دوستوں کی زندگیوں میں ہوا۔ یہ دوست یروشلیم شہر کے نزدیک بیت عنیاہ گاؤں میں رہتے تھے۔ یسوعؔ اکثر یروشلیم شہر کی طرف سفر کرتے ہوئے اُن کے گھر میں رہتا۔اِن دوستوں میں دو بہنیں جنکے نام مریم اور مرتھا اور اُن کا بھائی لعزرؔ تھا۔

ایک دِن اِن بہنوں نے یسوعؔ کو یہ کہلا بھیجا کہ اے خُداوند'' جسے تو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔'' لیکن یسوعؔ بہت عنیاہ گاؤں جانے کیلئے فوری طور پر روانہ نہیں ہوا۔ یسوعؔ نے وہاں جلد نہ جانے کی اِن لفظوں میں وضاحت کی۔'' یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خُدا کے جلال کیلئے ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔'' جو کچھ بعد میں وقوع پذیر ہوا یسوعؔ نے ایک دفعہ پھر واضح کیا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے اور موت پر بھی اختیار رکھتا ہے۔ یسوعؔ نے دو دِن اور انتظار کیا اِس سے پہلے کہ وہ مریم اور مرتھا کو ملنے کو جائے۔ اُس کے شاگردوں نے اُس کو آگاہ کیا کہ اُس کے بہت سے دشمن اُسے قتل کرنا چاہتے تھے۔ یسوعؔ نے شاگردوں کو یاد دلایا کہ وہ ''دُنیا کا نور ہے'' اور وہ ہر ایک پر آشکارا کرے گا کہ وہ ہماری زندگیوں میں ہماری رہنمائی کرے۔

27۔ جو آدمی بیمار تھا اُس کا نام.......................تھا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 53 پر کریں)

پھر یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ ''لعزر سو گیا ہے۔'' بعد میں ہمیں معلوم ہوا کہ لعزر مر چکا ہے۔ لیکن یہ الفاظ ہمیں یاد دلاتے ہیں۔ کہ کسی ایماندار کی موت زندگی کا خاتمہ نہیں۔ اور یہ نیند میں چلے جانے کی طرح ہے اور ہماری روحیں زندہ رہتی ہیں۔ قیامت میں ہمارے جسم مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے۔ اور جسم اور روح سمیت ہم ہمیشہ تک آسمان میں خُدا کے ساتھ سکونت کریں گے۔ شاگرد

یسوعؑ کے الفاظ کو نہ سمجھے۔ اُنہوں نے سوچا کہ اچھی نیند لعزر کے جسم کو شفا دینے میں مددگار ہوگی۔ پھر یسوعؑ نے اُنہیں صاف طور پر بتا دِیا کہ لعزر مر گیا۔ جب یسوعؑ مسیح مریم اور مرتھا کے گھر پہنچا تو اُسے معلوم ہوا کہ لعزرؔ چار روز سے اپنی قبر میں ہے مرتھا نے کہا کہ اگر یسوعؑ جلدی آجاتا تو اُس کا بھائی نہ مرتا۔ یسوعؑ نے اُس سے کہا کہ ''تمہارا بھائی جی اُٹھے گا۔'' مرتھا نے اُس سے اتفاق کِیا اور کہا کہ وہ قیامت کے روز جی اُٹھے گا۔ قیامت کے دِن تمام لوگوں کے اجسام جو ساری انسانی تاریخ میں دُنیا سے رحلت کر گئے ہیں مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے اور اپنی روحوں کے ساتھ پھر مل جائیں گے۔ خُدا ہمارا انصاف کرے گا اور جو یسوعؑ پر ایمان رکھتے ہیں وہ جسم اور روح کے ساتھ آسمان کی خوشیوں میں شریک ہوں گے۔ اور جو یسوعؑ پر ایمان نہیں رکھتے وہ جہنم میں جائیں گے تاکہ تاابد جہنم کی آگ میں رہیں۔

28۔ پھر یسوعؑ نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ لعزر.......................... گیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 53 پر کریں)

یسوعؑ پھر اپنے ایک اور اہم بیان میں الفاظ ''میں ہوں'' استعمال کرتا ہے۔ ''قیامت اور زندگی میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔'' ہم اِس سلسلے کے دوسرے حصہ میں اِن الفاظ کا مطالعہ کریں گے۔

مریمؔ اب سب عزیزوں کے ساتھ یسوعؑ کو ملنے گئی وہ سب رو رہے تھے۔

47

یسوعؔ اور مرتھاؔ لعزرؔ کی قبر پر

یسوؔع نے پوچھا کہ اُنہوں نے لعزؔر کو کہاں دفن کیا پھر یسوؔع قبر پر آیا تو اُس کے آنسو بہنے لگے۔ یسوؔع کا دِل مریم اور مرتھا اور اُس کے عزیزوں کیلئے محبت اور رحم سے بھر آیا۔ یسوؔع نے کہا کہ اُس پتھر کو جو قبر کے منہ پر رکھا ہے ہٹاؤ۔ مرتھا نے کہا کہ لعزر کو مرے چار روز ہو چکے ہیں۔ یسوؔع نے جواب میں کہا ''کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تو ایمان لائے گی تو خُدا کا جلال دیکھے گی؟''

جب قبر سے پتھر ہٹا دیا گیا۔ یسوؔع نے اونچی آواز سے کہا۔ ''اے لعزر نکل آ'' اور لعزر اُٹھا اور قبر سے باہر نکل آیا۔

29۔ مرتھؔا نے کہا لعزؔر کو مرے ہوئے.................. دِن ہو گئے ہیں۔
(اپنے جوابات کی پڑتال 53 پر کریں)

یسوؔع نے پہلے بھی موت پر اپنی قدرت کو ظاہر کیا۔ اُس نے یائر کی بیٹی کو جو تھوڑی دیر مری تھی زندہ کیا۔ (مرقس 5:21-24 اور 35-43) اُس نے نائن کے گاؤں میں ایک بیوہ کے بیٹے کو زندہ کیا جبکہ وہ چند گھنٹے پہلے فوت ہو چکا تھا۔ (لوقا 8:11-17) اب یسوؔع نے اپنے قادرِ مطلق ہونے کے اختیار کو لعزر جو چار دِن سے مردہ تھا کو زندہ کر کے ظاہر کیا۔ لیکن اِس سے بڑا معجزہ جو ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ یسوؔع خُدا کا بیٹا ہے وہ قبر میں رہنے کے بعد تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

یسوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ یوحنا 11:25-26 پڑھیں

ہم یسوعؔ کی موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے متعلق اِس کتاب کے اگلے باب میں تفصیل سے مطالعہ کریں گے پھر بھی ہم یسوعؔ کے خوبصورت الفاظ مرتھا کے ساتھ جو یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں کو زیادہ گہرائی سے مطالعہ کریں گے۔ یسوعؔ نے مرتھا سے کہا'' قیامت اور زندگی میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زِندہ رہے گا اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اِس پر ایمان رکھتی ہے۔''

یسوعؔ یہ الفاظ اپنے متعلق کہتا ہے'' قیامت اور زندگی میں ہوں''۔ موت بہت طاقتور ہے۔ زمین پر کوئی آدمی اپنی زندگی کے اختتام پر موت سے نہیں بچ سکتا۔ ہم امیر ہوں یا غریب بوڑھے ہوں یا جوان اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جو وقت خُدا نے اِس دُنیا میں ہمارے زندہ رہنے کیلئے مقرر کیا ہے ختم ہو جاتا ہے ہمیں موت آ جاتی ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے۔'' میرے ایّام تیرے (خُدا کے) ہاتھ میں ہیں۔'' (زبور 31:15) موت آدم اور حوّا کے گناہ کا نتیجہ ہے جب وہ باغ عدن میں تھے خُدا نے اُن کو بتایا کہ اگر اُنہوں نے نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا پھل کھایا تو وہ مر جائیں گے۔ (پیدایش 2:17) اُنہوں نے اُس درخت کا پھل کھایا تب سے موت ہماری زندگیوں کا حصہ ہے۔ موت مایوسی اور تنہائی لاتی ہے۔

یسوعؔ کی قدرت پر غالب ہے۔ اُسے مبارک جمعہ کو مصلُوب کر کے مار

دیا گیا اور قبر میں رکھا گیا۔ لیکن تیسرے دِن خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا موت پر فتح پا کر مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ یسوعؔ ہمارے گناہوں کیلئے مُوا اور مُردوں میں جی اُٹھا۔ پس ہمارے گُناہ معاف ہوئے۔ (رومیوں 25:4)

یسوعؔ اُن کے متعلق جو مر چکے ہیں کہتا ہے۔ ''جو زندہ ہیں اور مجھ پر ایمان رکھتے ہیں کبھی نہیں مریں گے۔'' لعؔزر مر گیا۔ ہمارے عزیز اور رشتہ دار مرتے ہیں اور ایک دن ہم بھی مریں گے۔ لیکن ہماری روح زندہ رہتی ہے۔ خُدا نے یسوعؔ مسیح کے خون کا فدیہ دے کر جب وہ صلیب پر مرا ہماری روحوں کو چھڑا لیا ہے۔ جب ہم مرتے ہیں ہمارے جسم کو قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے لیکن ایماندار کی روح آسمان پر جاتی ہے اور وہاں اُس وقت تک رہتی ہے جب تک روزِ قیامت کو جسم کے ساتھ دوبارہ مل نہیں جاتی۔ تب ہم جسم اور روح سمیت تا ابد خُدا کے ساتھ سکونت کریں گے۔ ہم کبھی نہیں مریں گے۔ ہمیشہ کی زندگی کا انعام اُن سب کو جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں دیا جاتا ہے۔ بائبل مقدّس بیان کرتی ہے کہ ہم کو ایمان کے وسیلہ نہ کہ اعمال کے سبب سے بلکہ خُدا کے فضل ہی سے نجات ملی ہے۔ (افسیوں 2:8-9)

اب یسوعؔ آپ سے مخاطب ہوتا ہے جب کہتا ہے۔ ''کیا تم اِس پر ایمان رکھتے ہو؟ کیا تم ایمان رکھتے ہو کہ تم گنہگار ہو؟ کیا تم ایمان رکھتے ہو کہ تمہیں ایمان کے وسیلہ نجات مِلی ہے؟ یہ اچھا ہے اگر آپ اعتراف کرتے ہیں جیسے مرتھا نے کہا'' ''ہاں خُداوند میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خُدا کا بیٹا ہے۔''

30۔ یسوعؑ نے مرتھا سے اپنے متعلق بتاتے ہوئے کون سے الفاظ استعمال کیئے۔

....۔

31۔ موت بہت طاقتور ہے لیکن .... موت سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔

32۔ ہمارا جسم مرجاتا ہے لیکن ہماری .... ہمیشہ تک زندہ رہتی ہے۔

33۔ یسوعؑ ہم سے کونسا سوال پوچھتا ہے؟

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 53 پر کریں)

باب 3 کی نظرِ ثانی

یوحنّا رسول انجیل مقدّس میں ہمیں یہ سکھانا چاہتا ہے کہ یسوعؑ خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہے جس میں ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کیلئے خُدا کی قدرت ہے۔ یسوعؑ نے مختلف طریقوں سے اپنی قدرت کا اظہار کیا۔

پہلے ہم نے سیکھا کہ یسوعؑ قدرت پر اختیار رکھتا ہے۔ اُس نے قدرت پر اختیار رکھنے کا اظہار کرنے کیلیے بہت سے معجزات دکھائے۔ سب سے پہلا معجزہ جو یسوعؑ نے کیا وہ پانی کو مے میں تبدیل کرنا تھا۔ اُس نے یہ معجزہ ایک گاؤں قانا میں شادی کی ضیافت پر کیا۔ اُس نے نہ صرف ضیافت کیلئے مے کی ضرورت کو پورا

کیا بلکہ اُس نے بہت ہی عمدہ مے اور زیادہ مقدار میں مہیا کی۔ دوسرے معجزے میں اُس نے 5000 سے زیادہ آدمیوں، عورتوں اور بچوں کو کھانا کھلایا جو یسوعؔ کے پاس آئے تا کہ اُس سے تعلیم حاصل کریں۔ یسوعؔ اپنے شاگردوں کا امتحان کرنا چاہتا تھا تا کہ دیکھے کہ آیا یسوعؔ کے پاس صرف پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے اُن تمام لوگوں کو کھانا کھلانے کا اختیار ہے۔ یسوعؔ نے خُدا باپ کا شکر کیا اور کافی کھانا مہیا کیا اِس طرح سب لوگوں نے وافر مقدار میں کھانا کھایا پھر بچے ہوئے روٹیوں کے ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں تا کہ اِس بات کا اظہار ہو کہ یسوعؔ نے کتنی وافر مقدار میں کھانا مہیا کیا۔ آخری بات جو ہم نے سیکھی کہ یسوعؔ جب پانی پر چلا اُس نے یہ ثابت کیا کہ وہ قانونِ قدرت پر اختیار رکھتا ہے۔ گلیل کی جھیل میں پانی پر چلتے ہوئے پانی میں ڈوبا نہیں۔ یسوع صاحبِ اختیار ہے۔

ہم نے سیکھا کہ یسوعؔ کو بیماریوں پر بھی اختیار ہے۔ اُس نے اپنی بشارتی خدمت کے دوران بہت سے لوگوں کو شفا دی۔ اُس نے اُن لوگوں کو شفا دی جو اندھے، بہرے اور مفلوج تھے۔ جب یسوعؔ نے شاہی افسر کے بیٹے کو شفا بخشی وہ اُس کے گھر نہیں گیا بلکہ گھر سے کافی فاصلے پر اُسے کہہ دیا کہ اُس کا بیٹا شفا پا گیا ہے۔ پھر ہم نے سیکھا کہ یسوعؔ نے ایک مفلوج کو شفا دی جو اڑتیں برس سے چلنے سے معذور تھا۔ یسوعؔ نے کہا۔ ''اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا اور چل پھر۔'' اب آدمی چل پھر سکتا تھا۔ یہ بھی سیکھا کہ کس طرح یسوعؔ نے جنم کے اندھے کو شفا بخشی۔

یسوؔع نے گیلی مٹی اُس آدمی کی آنکھوں پر لگائی اور اُسے دھونے کو کہا۔ جب اُس نے اپنی آنکھوں کو دھویا وہ دیکھنے کے قابل ہوگیا۔ یہ تمام معجزات ظاہر کرتے ہیں کہ یسوؔع خُدا کا بیٹا ہے جو تمام بیماریوں پر اختیار رکھتا ہے۔ اور آخر میں ہم نے دیکھا یسوؔع کو موت پر بھی اختیار ہے۔ یسوؔع کے عزیزوں مریم اور مرتھا کی زندگیوں میں دُکھ تھا۔ اُن کا بھائی لعزر بیمار ہوا اور مرگیا۔ لیکن یسوؔع نے اُن کی درخواست کا جواب نہیں دیا کہ آئے اور لعزر کی مدد کرے۔ اُس وقت لعزر چار دِنوں سے قبر میں تھا۔ یسوؔع نے اپنا رحم اور اختیار استعمال کرتے ہوئے لعزر کو بُلایا کہ وہ قبر سے باہر آ جائے۔ یسوؔع نے اُس کو مُردوں میں سے زِندہ کِیا۔ سب سے عظیم معجزہ وہ تھا جب یسوؔع خود تین دِن قبر میں رہ کر جی اُٹھا۔ یسوؔع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہمیں مرتھا سے کہے ہوئے الفاظ کی یاددہانی کراتا ہے کہ ''قیامت اور زندگی میں ہوں''۔

ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوؔع خُدا کا بیٹا ہے جو اپنے اختیار سے ہماری زندگیوں میں ہماری مدد اور رہنمائی کرتا ہے۔

باب 3 کے سوالات کے جوابات

1۔ انعام۔ جلال 2۔ شادی۔ قانا 3۔ ے 4۔ پانی۔ ے۔ 5۔ پہلا 6۔ قادرِ مطلق 7۔ امتحان۔ خُدا کا بیٹا 8۔ آٹھ 9۔ روٹیاں۔ مچھلیاں۔ 10۔ ناکام 11۔ پانچ 12۔ بارہ 13۔ جسمانی۔ روحانی 14۔ روحانی۔ ابدی 15۔ کشتی 16۔ چلتے ہوئے۔ ڈر۔ 17۔ میں ہوں۔ ڈرومت 18۔ خُدا کا بیٹا 19۔ یسوؔع۔ مدد 20۔ شفا۔ 21۔ اختیار۔ خُدا کا بیٹا 22۔ چل۔ 23۔ چل پھر۔ 24۔ قادرِ مطلق 25۔ اختیار۔ خُدا کا بیٹا 26۔ یسوؔع 27۔ لعزر 28۔ مر۔ 29۔ چار۔ 30۔ قیامت اور زندگی میں ہوں۔ 31۔ یسوؔع 32۔ رُوح۔ 33۔ کیا تم اس پر ایمان رکھتے ہو۔

باب 3 کا امتحان

1۔ پانی کو مے بنانا یسوع کا.............................معجزہ تھا۔

2 ۔ جب 5000 سے زیادہ آدمی عورتیں اور بچے کھانا کھا چکے تو وہاں ....ٹوکریاں کھانے سے بھری ہوئی بچ گئیں۔

3۔ یسوع خُدا کا بیٹا ہے اور ضرورت کے وقت ہماری..................کر سکتا ہے۔

4 ۔ جب شاگردوں نے یسوع کو پانی پر ....دیکھا وہ ....سے بھر گئے۔

5۔ جب ہماری زندگیوں میں مشکلات آتی ہیں ہمیں ....کی طرف آنا چاہیے اور ....کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔

6۔شاہی ملازم نے یسوع سے درخواست کی کہ اُس کے بیٹے کو .... دے۔

7۔ یسوع کے پاس بیماریوں سے شفاء بخشنے کا.............................ہے کیونکہ وہ ....کا ہے۔

8۔ یسوع...................کلامِ خُدا نے اُس آدمی کو جو چل نہیں سکتا تھا شفاء دی۔

9۔ جنم کا اندھا جانتا تھا کہ یہ......................ہے جس نے اُس کو شفاء بخشی۔

10۔ جو آدمی بیمار ہو کر مر چکا تھا چار دِن تک قبر میں رہا اُس کا نام...........ہے۔

11۔ یسوع نے مرتھا کو بتایا ''....................اور.................'' میں ہوں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 109 پر کریں)

باب 4

یسوعؔ اپنے شاگردوں کو اپنے دُکھوں کیلئے تیار کرتا ہے

یسوعؔ کی دنیاوی زندگی کا وقت اختتام کو پہنچ رہا تھا۔ جب یسوعؔ نے کہا کہ وہ بہت جلد دُکھ اُٹھائے گا اور ساری دُنیا کے گناہوں کیلئے مرے گا۔ یسوعؔ آنے والے وقت کیلئے اپنے شاگردوں کو تیار کرر ہا تھا۔ اِس لئے ہم یہ سیکھنا چاہتے ہیں کہ

- ☆ یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو کیسے تیار کیا اور
- ☆ یسوعؔ نے اپنے مرنے سے پہلے کیسے دُکھ اُٹھائے۔

<u>یسوعؔ نے آسمان میں ایک جگہ تیار کرر کھی ہے</u>۔ یوحنا 14:1-6

بعض اوقات ہماری زندگیوں میں ایسے واقعات، حالات اور حادثات بھی آتے ہیں۔ جن کی وجہ سے ہم پریشانی سے دوچار ہوتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہم

بیمار ہوں اور نہیں جانتے کہ ہم زندہ رہیں گے یا مر جائیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ ہمارے خاندان میں کوئی عزیز وفات پا گیا ہے ہم نہیں جانتے کہ ہمارے خاندان کے ساتھ کیا ہوگا۔ یہی واقعہ شاگردوں کی زندگیوں میں ہوا۔ یسوعؔ کے شاگردوں کو بتانے کے بعد کہ وہ دُکھ اُٹھائے گا اور مصلوب کیا جائے گا۔ شاگرد پریشان تھے۔ یسوعؔ اُن کے خوف کو دُور کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے اُن کے ساتھ تسلی کی باتیں کیں۔

یسوعؔ اپنے شاگردوں کو اور ہمیں بہت بڑے گھر کی تصویر دکھاتا ہے جو آسمان پر ہے۔ یسوعؔ آسمان پر جاتا ہے تاکہ اپنے باپ کے گھر میں ہر ایماندار کیلئے جگہ تیار کرے۔ پھر ہمارے مرنے کے بعد وہ ہمارے پاس آئے گا اور ہمیں خوبصورت گھر میں لے جائے گا جو اُس نے آسمان پر ہمارے لِئے تیار کیا ہے۔

یسوعؔ نے شاگردوں سے پوچھا کہ وہ آسمان پر جانے کا راستہ جانتے ہیں۔ لیکن توماؔ شاگرد نے اُس سے پوچھا۔ ''خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے پھر راہ کیسے جانیں''۔ توماؔ یسوعؔ کے الفاظ کے روحانی معنی نہیں سمجھا۔ یسوعؔ ہم سے بھی پوچھتا ہے کہ تم آسمان کا راستہ جانتے ہو؟ یسوعؔ ہمیں یقین دلاتا ہے ''راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں جاتا''۔

یسوعؔ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ صرف وہی آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہے۔ اور ہم آسمان کے اُس راستے کو جانتے ہیں۔ یہ بائبل مُقدّس میں ملتا ہے۔ بائبل میں ہم خُدا کا منصوبہِ نجات سیکھتے ہیں کہ کس طرح خُدا نے اپنی محبت میں اپنے اکلوتے

بیٹے یسوع کو بھیجا کہ ایک کامل زندگی بسر کرے ہمیں ہمارے گناہوں موت اور ابلیس کی طاقت سے بچانے کیلئے صلیب پر اپنی جان دے۔ خُدا نے اپنی محبت میں ہمارے لِئے رُوح القدس بھیجا تا کہ یسوع پر ایمان رکھیں۔ ہم یسوع پر ایمان کے وسیلہ نجات حاصل کرتے ہیں۔ آسمان پر جانے کا یہی واحد راستہ ہے۔

اور یہی سچائی ہے۔ یسوع سچائی ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کیسے نجات پاتے ہیں۔ اپنے مطالعہ کے شروع میں ہم نے سیکھا کہ یسوع کلام ہے۔ یہی کلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہم گنہگار ہیں اور یہی سچائی ہے۔ یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ وہ ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کیلئے آیا۔ تا کہ ہم آسمان کی بادشاہی میں شرکت کر سکیں۔ یہی سچائی بائبل مُقدس میں سیکھتے ہیں۔

یسوع کہتا ہے کہ وہ زندگی ہے۔ وہ ہمیں جسمانی زندگی دیتا ہے جب ہم اس دُنیا میں جہاں ہم رہتے ہیں پیدا ہوتے ہیں لیکن وہ ہمیں روحانی زندگی بھی دیتا ہے جب وہ ہمیں اُس میں ایمان لانے کیلئے بلاتا ہے روحانی زندگی آسمان پر ہمیشہ کی زندگی کیلئے رہنمائی کرتی ہے جب ہم زمین پر وفات پا جاتے ہیں۔

اِس لِئے یسوع کہہ سکتا ہے کہ وہ راہ اور حق اور زندگی ہے۔ لیکن اُس کا یہ بیان بھی بڑا اہم ہے ''کوئی آدمی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں جاتا۔'' بہت سے لوگ ہمیں بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم نیک زندگی گزار کر آسمان پر جا سکتے ہیں پھر خُدا ہمیں آسمان میں داخل ہونے کی اجازت دے گا۔ لیکن خُدا فرماتا

ہے ”کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہیں ٹھہرے گا“۔ (گلتیوں 16:2) بے شمار لوگ قدرت کے مظاہر اور بتوں کی پرستش کرتے ہیں لیکن خُدا کے الفاظ ہمیں یاد دہانی کراتے ہیں۔ ”میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔“ (خروج 3,2:20) ہم اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔ ہم صرف یسوعؔ مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے آسمان میں داخل ہوتے ہیں۔

1۔ یسوعؔ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ.................. پر جانے کا.......... وہی راستہ ہے۔

2۔.................... میں ہم خُدا کا منصوبہ نجات سیکھتے ہیں۔

3۔ ہم اپنے آپ کو بچا..................... سکتے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 68 پر کریں)

<u>یسوعؔ روح القدّس بھیجنے کا وعدہ کرتا ہے</u>۔ (یوحنا 14:25-27) اور یوحنا (15:26-27

یسوعؔ نے شاگردوں سے کہا کہ وہ جلد اُن سے جُدا ہو جائے گا یہ الفاظ اُس نے صلیب پر جان دینے سے ایک روز پہلے کہے۔ پھر بھی اُن کو پریشان ہونے یا ڈرنے کی ضرورت نہ تھی۔ وہ اُن کی رہنمائی کرنے کیلئے رُوح القدّس بھیجے گا۔ سب کچھ جو یسوعؔ نے کِیا اور کہا اُس کو شاگرد کیسے یاد رکھیں۔ یسوعؔ نے اُن کو بتایا کہ خُدا باپ روح القدّس بھیجے گا جو اُن کو بتائے گا کہ یسوعؔ نے کیا کیا اور کیا کہا۔ یہ پہلے پنتیکست کے دِن یسوعؔ کے جی اُٹھنے کے پچاس دِن بعد جب رُوح القدّس

شاگردوں پر نازل ہوا۔ تب شاگرد بہت سے لوگوں کو یسوعؔ کے متعلق بتانے لگے۔

یہ روح القدّس ہی ہے جو بائبل کے الفاظ کے ذریعے ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔ بائبل خُدا کا کلام ہے جو ہمیں امن اور سلامتی سے بھر دیتا ہے۔ دُنیا میں گُناہ کی وجہ سے امن نہیں ہے قومیں جنگوں میں ایک دوسرے سے لڑتی ہیں۔ خاوند، بیویاں ، بچے، والدین اور دوست ایک دوسرے سے تکرار کرتے ہیں۔ ہمیں اِس گنہگار دُنیا میں امن نہیں ملتا۔ لیکن ہم خُدا کے ساتھ اپنے دِلوں میں امن حاصل کر سکتے ہیں۔ اُس نے یسوعؔ کو ہمارے لِئے جان دینے کیلئے بھیجا تا کہ ہم خُدا کے ساتھ صُلح رکھ سکیں اور یہ روح القدّس ہے جو ہمیں اِس صُلح اور سلامتی کے متعلق رہنمائی کرتا ہے۔

باب 15 کی 26 اور 27 آیت میں یسوعؔ دوبارہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ روح القدّس بھیجے گا۔ وہ روح القدّس کو سچائی کا رُوح کہتا ہے اور یہ رُوح خُدا باپ کی طرف سے آتا ہے۔ رُوح القدّس گواہی دے گا اور یسوعؔ کے متعلق سب کچھ بتائے گا کہ اُس نے ہمارے لِئے کیا کیا ہے۔ ہم جو کچھ بھی بائبل میں پڑھتے ہیں وہ ہمیں یسوعؔ کے متعلق بتاتی ہے۔ پرانا عہد نامہ آنے والے یسوعؔ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور نیا عہد نامہ جو کچھ یسوعؔ نے ہمارے لِئے کیا اُس کی یاددہانی کراتا ہے۔

ایک اور اہم خیال جس کا یہاں ذکر کیا گیا ہے کہ یسوعؔ کہتا ہے کہ جیسے روح القدّس ہم پر انکشاف کرتا ہے کہ جو کچھ خُدائے قادر نے یسوعؔ مسیح کے وسیلہ ہمارے لِئے کیا ہے وہ ہم دوسروں کو بتائیں۔ ہمیں اپنے عزیزوں۔ خاندان اور

اجنبی لوگوں کو بتاتا ہے کہ یسوعؔ راہ اور حق اور زندگی ہے اور آسمان پر جانے کا وہی واحد راستہ ہے۔ اور یہی دُعا ہے جو ہم دُعائے ربانی میں مانگتے ہیں۔ ’’تیری بادشاہی آئے۔‘‘ ان الفاظ میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ خُدا کی بادشاہی ہمارے پاس آئے گی اور جب ہم خُدا کے کلام کو دوسروں کے ساتھ شریک کرتے ہیں وہ بھی خُدا کے ایماندار خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں اور آسمان پر ہمیشہ کی زندگی کے وارث۔

4۔ یسوعؔ نے وعدہ کیا کہ وہ شاگردوں کیلئے اور ہمارے لِئے .... بھیجے گا۔

5۔ بائبل مقدس میں یہ خُدا کا کلام ہے جو ہمیں .... سے بھر دیتا ہے۔

6۔ یسوعؔ کہتا ہے کہ جیسے روح القدس ہم پر انکشاف کرتا ہے کہ جو کچھ خُدائے قادر نے یسوعؔ مسیح کے وسیلہ ہمارے لِئے کیا ہے وہ .... کو .... ۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 68 پر کریں)

<u>یسوعؔ شاگردوں کو آگاہ کرتا ہے کہ وہ بھی دُکھ اُٹھائیں گے۔</u> یوحنا 15:18-21 اور یوحنا 16:1-4۔

یسوعؔ ہمیں خبردار کرتا ہے کہ لوگ ایمانداروں سے نفرت کریں گے۔ یسوعؔ کی زندگی میں اِس دُنیا کے لوگ یسوعؔ سے نفرت کرتے تھے اور اُسے مصلوب کر کے مار دیا گیا۔ یہی آج کل ایمانداروں کی زندگیوں میں ہوتا ہے۔ یہاں ایسے لوگ ہیں جو مسیحیوں کا مذاق اُڑاتے ہیں اور اُن کیلئے بہت سے مسائل کا سبب بنتے

ہیں اور دُنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جو اُن کو قتل بھی کرتے ہیں ۔ وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ نوکر (ہم) اپنے اُستاد (یسوعؔ) سے بہتر نہیں ۔ لوگوں نے یسوعؔ کو بہت اذیتیں پہنچائیں ۔ ہمیں توقع رکھنی چاہیے کہ وہ ہمیں بھی اذیت پہنچائیں گے ۔ کیونکہ وہ خُدا باپ اور یسوعؔ کو نہیں جانتے کہ اُس نے ہمارے لئے کیا کیا ہے ۔ تاہم یسوعؔ کا ہمارے ساتھ وعدہ ہے کہ وہ ہماری مدد کرے گا وہ ہم سے وعدہ کرتا ہے کہ "دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں" ۔ (متی 20:28)

7 ۔ لوگ .... سے نفرت کریں گے ۔

8 ۔ یہاں دُنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جو مسیحیوں کو .... بھی کریں گے کیونکہ ہم یسوعؔ پر .... رکھتے ہیں ۔

9 ۔ یسوعؔ ہم سے وعدہ کرتا ہے "دیکھو میں دُنیا کے آخر تک .... تمہارے ساتھ ہوں ۔"

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 68 پر کریں)

یسوعؔ کا شاگردوں کو اپنی موت کیلئے تیار کرنا اور دُنیا کیلئے اُس کے دُکھوں کا آغاز ۔

<u>یسوعؔ اپنی موت کے متعلق بتاتا ہے</u> ۔ یوحنا 12:20-36 ۔

کچھ یونانی یسوعؔ کو دیکھنا چاہتے تھے ۔ اُس نے اُنہیں بتایا کہ "وقت آ گیا ہے کہ ابن آدم جلال پائے ۔" یسوعؔ اکثر کہتا کہ "میرا ابھی وقت نہیں آیا" لیکن اب

وہ کہتا ہے کہ اُس کا وقت آ گیا ہے۔ وہ وقت اُس کی موت کا، مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا اور آسمان پر جلال پانے کا تھا۔ یسوعؔ روزمرہ کی زندگی سے مثال دیکر واضح کرتا ہے کہ کیا وقوع پذیر ہوگا۔ وہ زمین میں بیج بونے کے متعلق کہتا ہے۔ دانہ کو بڑھنے کیلئے مرنا پڑتا ہے تاکہ وہ زیادہ پھل لائے یسوعؔ کو بھی مرنا تھا تاکہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد خُدا کی تمجید ہو اور ہم نجات حاصل کر سکیں۔

ہم جانتے ہیں کہ یسوعؔ نہ صرف حقیقی خُدا بلکہ حقیقی انسان بھی ہے۔ انسان ہوتے ہوئے جب وہ تکلیف میں ہوتا ہے تو وہ پوچھتا ہے۔ ''پس میں کیا کروں۔ باپ مجھے اِس گھڑی سے بچا'' یسوعؔ اِس کا جواب دیتے ہوئے کہتا ہے نہیں''۔ تاکہ اُس مقصد کو پورا کرے جس کیلئے یسوعؔ آسمان کو چھوڑ کر اِس دُنیا میں پیدا ہوا تاکہ ہمارے گناہوں کیلئے دُکھ اُٹھائے۔ یسوعؔ ہمارے لِئے اپنی زندگی قربان کرنے کیلئے آیا اور اب ایسا کرنے کیلئے وہ وقت اور گھڑی آ چکی تھی۔

پھر آسمان سے ایک زبردست آواز آئی۔ ''میں نے اپنے نام کو جلال دیا اور پھر بھی دوں گا'' یہ تیسری مرتبہ ہے کہ یسوعؔ کی زندگی کے دوران خُدا باپ کی آسمان سے آواز آئی۔ پہلی مرتبہ یسوعؔ کے بپتسمہ کے وقت۔ (مرقس 1:11) دوسری مرتبہ جب پہاڑی پر اُس کی صورت بدل گئی یہاں پطرس، یعقوب اور یوحناؔ نے یسوعؔ کو موسیٰؔ اور ایلیاہ کے ساتھ دیکھا اور بادل سے خُدا کی آواز۔ (مرقس 9:7) اب خُدا فرماتا ہے کہ یسوعؔ کی زندگی، موت اور جی اُٹھنا جلال

پائے گا یعنی اُس کی ستائش کی جائے گی ۔ جن لوگوں نے خُدا کی آواز سُنی کہا کہ بادل گرجا لیکن یسوعؔ نے کہا کہ خُدا اب اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے جو اُس نے آدمؔ اور حوؔا سے کیا تھا کہ وہ نجات دہندہ بھیجے گا جو اونچے (صلیب) پر چڑھ کر ابلیس کی طاقت کو ملیا میٹ کر دے گا یہی یسوعؔ ہے جس نے صلیب پر چڑھ کر ساری نسل انسانی کے گناہوں کا فدیہ ادا کیا۔ یسوعؔ نے بعین ایسا ہی کیا۔ ہم اور بہت سے لوگ یسوعؔ کی صلیب کے پاس آتے ہیں تا کہ اپنی نجات پا سکیں۔

یسوعؔ پر بہت لوگ سے ایمان نہیں لائے وہ پوچھتے تھے۔ ''یہ ابن آدم کون ہے؟'' آج بھی بے شمار لوگ یسوعؔ پر ایمان نہیں رکھتے ۔ لکھا ہے کہ ہمیں نور میں چلنے کی ضرورت ہے ۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو پھر ہم اندھیرے میں چلیں گے اور آسمان کا راستہ تلاش نہیں کر سکیں گے ۔ یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ ''دُنیا کا نُور میں ہوں جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔'' (یوحنا 12:8) اب ہمیں اپنی روشنی کو چمکانا چاہیے۔ (متی 16-14:5)

10 ۔ یسوعؔ نہ صرف .... خُدا ہے بلکہ حقیقی .... بھی ہے۔

11 ۔ یسوعؔ ہمارے لئے اپنی .... دینے کیلئے آیا۔

12 ۔ یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے۔ ''دنیا کا .... میں ہوں۔''

13 ۔ جو یسوعؔ کی پیروی کرتے ہیں وہ کبھی .... میں نہیں چلیں گے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 68 پر کریں)

یسوؔع پطرس کوخبردار کرتا ہے۔ یوحنا13:36-38

جب پطرس رسول اپنی وفاداری کا یقین دلانے کیلئے کہتا ہے کہ وہ اپنی زندگی یسوؔع کیلئے قربان کرنا چاہتا ہے تو یسوؔع اُس کوخبردار کرتا ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ رات ختم ہوتُو تین بار میرا انکار کرے گا اور یہی پطرس نے کیا اِس کتاب کے آخر میں آپ سیکھیں گے کہ یسوؔع نے اپنے جی اُٹھنے کے بعد پطرس سے کیا کہا۔

یسوؔع کی بڑے سردار کاہن ہونے کی دُعا یوحنا باب 17

یہ خوبصورت دُعا یسوؔع نے جمعرات کی شام کو مانگی جب اُس کوصلیب پر مرنا تھا۔ یہ دُعا متی، مرقس اور لوقا کی اناجیل میں لکھی نہیں گئیں۔

یوحنا رسول کی انجیل کے باب 17 میں یسوؔع اپنے لیے دُعا مانگتا ہے۔ وہ اپنے باپ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اُس کوجلال اور عزت بخشے جو اُس کو آسمان پر بیت لحم میں پیدا ہونے سے پہلے حاصل تھی۔ یسوؔع لوگوں کو اُس پر ایمان لانے کیلئے بلاتا ہے تا کہ وہ ہمیشہ کی زندگی پائیں۔ وہ بتاتا ہے کہ ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ خُدائے قادر اور یسوؔع مسیح کو جانیں جسے خُدا نے نجات دہندہ بنا کر اس دُنیا میں بھیجا۔ یسوؔع دُعا کرتا ہے کہ خُدا اُس کو دُکھوں میں سے گزرنے کی طاقت دے جسکا وہ اگلے دِن تجربہ کرنے والا ہے اور آسمان پر پہلے کی طرح جلالی بنادے۔

یسوؔع اپنے شاگردوں کیلئے دُعا کرتا ہے ۔ یسوؔع نے شاگردوں کو

خُدا کی ساری سچائی اور اُن کی نجات کے متعلق آگاہی دی ۔ جو کچھ یسوعؔ نے سکھایا شاگرد اُس پر ایمان لائے ۔" اب وہ جان گئے ہیں کہ میں تیری طرف سے آیا ہوں ۔ وہ ایمان لائے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔" یسوعؔ کے الفاظ پُر زور تھے۔

یسوعؔ اب جسمانی طور پر شاگردوں کے ساتھ نہیں ہوگا اِس لِئے وہ اپنے آسمانی باپ سے درخواست کرتا ہے کہ جیسے شاگرد دُنیا میں لوگوں کو بشارت دینے اور تعلیم دینے کیلئے جاتے ہیں تو اُن کی حفاظت کرنا ۔ جب یسوعؔ اِس دُنیا میں رہا اُس نے تمام شاگردوں کی سوائے ، یہوداہ اسکریوتی کے جس نے اُس پکڑوایا، حفاظت کی اور سب کو اپنے ساتھ رکھا ۔ یہوداہ کا یسوعؔ کے ساتھ دھوکہ کرنا بھی پرانے عہد نامہ کی پیشنگوئیاں کو پورا کرنا تھا۔ (زبور 9:41)۔

جیسے خُدا باپ نے اپنے بیٹے کو اِس دُنیا میں بھیجا اِسی طرح یسوعؔ اپنے شاگردوں کو اپنے کلام کی سچائی کی بشارت کیلئے اِس دُنیا میں بھیجتا ہے ۔ وہ دُعا کرتا ہے تا کہ شاگرد دُنیا میں اِس اہم کام کو عملی جامہ پہنانے کیلئے پاک کئے جائیں۔

اپنے لِئے اور اپنے شاگردوں کیلئے دُعا کرنے کے بعد یسوعؔ ہر زمانے کے ایمانداروں کیلئے دُعا کرتا ہے ۔ سب سے پہلے وہ دُعا کرتا ہے کہ وہ ایک ہوں ۔ دُنیا میں ایک ہی پاک مسیحی کلیسیاء ہے جو اُن سب پر مشتمل ہے جو یسوعؔ پر ایمان رکھتے ہیں ۔ یہ روحانی یگانگت ہے جو خُدا یسوعؔ اور روح القدس کے کام کے ذریعے بخشتا ہے ۔ دُنیا میں غلط تعلیمات بھی دی جائیں گی جس کی وجہ سے دیدنی

کلیسیاء میں اختلافات ہوں گے۔لیکن سب جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں وہ خُدا کی پاک مسیحی کلیسیاء کا جزو ہیں۔صرف خُدا کو معلوم ہے کہ کون اس نادیدنی کلیسیاء سے تعلق رکھتے ہیں۔(2۔تیمتھیس 19:2) یسوع چاہتا ہے کہ ہم آسمان میں اُس کے ساتھ ہوں اور وہ دُعا کرتا ہے کہ ہم آسمان میں اُس کا جلال دیکھیں۔

14۔یسوع دُعا کرتا ہے کہ باپ اُس کو..................اور..................بخشے گا جو وہ آسمان پر رکھتا تھا۔

15۔یسوع اپنے آسمانی باپ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اُس کے شاگردوں کی ....کرے۔

16۔یسوع چاہتا کہ ہم بھی اُس کے ساتھ..........................میں ہوں اور وہ باپ سے درخواست کرتا ہے کہ ہم آسمان پر اُس کا جلال دیکھیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 68 پر کریں)

باب 4 کی نظرِثانی

یسوع کیلئے وہ گھڑی آگئی تا کہ وہ اپنی جان ساری دُنیا کے گناہوں کیلئے فدیہ میں دے۔وہ اپنے شاگردوں کو اور ہم سب کو اُس کیلئے تیار کرتا ہے۔وہ اِس بات کا آغاز آسمان کے متعلق بتانے سے کرتا ہے۔یسوع ہمیں کہتا ہے کہ خوف نہ کرو کیونکہ خُدا نے ہمارے لِئے آسمان پر بہت خوبصورت جگہ تیار کر لی ہے۔ہم

یسوعؔ کے نقش قدم پر چل کر آسمان کی بادشاہی میں جاتے ہیں کیونکہ آسمان پر جانے کا یہی واحد راستہ ہے۔ یسوعؔ کے متعلق سچائی ہمیں بائبل میں بتائی گئی ہے جہاں یہ ہماری طرف اشارہ کرتی ہے کہ ہم گنہگار ہیں لیکن یسوعؔ ہمارے گناہوں سے ہمیں بچاتا ہے اور ایسی زندگی بخشتا ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ ہم زمین پر اپنی زندگی کے خاتمہ کے بعد آسمان پر اُس گھر میں جائیں گے جو اُس نے ہمارے لِئے تیار کیا ہے۔

یسوعؔ نے مصلُوب ہونے سے پہلے وعدہ کیا کہ وہ روح القدّس بھیجے گا اور روح القدّس ہمیں سب کچھ جو یسوعؔ نے کہا اور کیا بتائے گا۔ روح القدّس نے پنتیکوست کے دِن شاگردوں کے منہ میں وہی الفاظ ڈالے جو ہم بائبل میں دیکھتے ہیں۔ روح القدّس ہمیں یسوعؔ سے اُن الفاظ کے ذریعے روشناس کراتا ہے جو کچھ خُدا کے خادم بائبل میں ہمارے لِئے لکھتے ہیں۔ خُدا کا کلام ہمیں امن اور شانتی سے بھر دیتا ہے اور دوسروں کو خُدا کے کلام میں شریک کرنے کیلئے کہتا ہے۔

یسوعؔ شاگردوں کو خبردار کرتا ہے کہ اُنہیں ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑے گا جیسے آج کل مسیحی اُن لوگوں سے ایذا رسانی کا سامنا کرتے ہیں جو اُس پر ایمان نہیں رکھتے۔ یسوعؔ ہم سے وعدہ کرتا ہے کہ ہماری پوری مسیحی زندگی کے دوران وہ ہماری رہنمائی اور حفاظت کرنے کیلئے ہمیشہ ہمارے ساتھ ہوگا۔

یسوعؔ کا وقت آ گیا ہے کہ وہ ابلیسؔ کے اختیار کو ملیامیٹ کرے وہ کہتا ہے کہ جس طرح دانہ جب زمین میں بویا جاتا ہے وہ مرتا ہے تا کہ بہت سا پھل

لائے۔ اِس لئے یسوعؔ نے ہمارے لِئے جان دی تا کہ ہمیں ابدی موت سے رہائی دے۔ یسوعؔ ساری نسل انسانی کیلئے قربانی دینے کیلئے تیار ہے۔ پھر ہم یہ بھی سیکھتے ہیں کہ کس طرح خُدا باپ آسمان سے لوگوں سے ہمکلام ہوتا ہے کہ جو کچھ یسوعؔ نے اِس دُنیا کے لوگوں کیلئے کیا ہے اُس سے یسوعؔ کے نام کی عزت اور ستائیش ہوگی۔

یسوعؔ نے صلیب پر اپنی جان دینے سے ایک رات پہلے بہت ہی خوبصورت دُعا کی ۔ اُس نے اپنے لِئے ، اپنے شاگردوں کیلئے اور سارے ایمانداروں کیلئے دُعا کی۔ اُس نے درخواست کی کہ خُدا باپ اُس کے دُکھوں میں اُس کے ساتھ رہے اور آسمان پر جلال اور بزرگی جو اِس دُنیا میں آنے سے پہلے اُسے حاصل تھی بخشے اور اُسے آسمان پر واپس لے جائے ۔ یسوعؔ اپنے شاگردوں کیلئے دُعا کرتا ہے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ وہ بشارت اور تعلیم دینے کیلئے دُنیا میں جاتے ہیں اُن کی حفاظت کرے۔ یسوعؔ ہم سب ایمانداروں کیلئے دُعا کرتا ہے تا کہ ہم پاک مسیحی کلیسیاء میں ایک دوسرے کی یگانگت سے لطف اندوز ہوں۔ یسوعؔ چاہتا ہے کہ ہم سب آسمان میں ہوں اور اُسکے جلال میں شامل ہوں۔

باب 4 کے سوالات کے جواب۔

1۔ آسمان۔صرف 2۔ بائبل 3۔نہیں 4۔روح القدس 5۔سکون 6۔دوسروں۔بتائیں 7۔ایمانداروں 8۔قتل۔ایمان 9۔ہمیشہ 10۔حقیقی۔انسان 11۔جان 12۔نور 13۔اندھیرے 14۔جلال۔عزت 15۔حفاظت 16۔آسمان

باب 4 کا امتحان

1۔ یسوعؑ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ.......... وہی.................. پر جانے کا راستہ ہے۔

2۔......................میں ہم خُدا کا نجات کا منصوبہ سیکھتے ہیں۔

3۔ہم اپنے آپ کو بچا.........................سکتے۔

4۔ یسوعؑ نے وعدہ کیا کہ وہ شاگردوں کیلئے اور ہمارے لِئے ....

..........................بھیجے گا۔

5۔ یسوعؑ ہم سے وعدہ کرتا ہے کہ ''میں دُنیا کے آخر تک..............................

تمہارے ساتھ ہوں۔''

6۔ یسوعؑ نہ صرف.......................خُدا ہے بلکہ وہ حقیقی.......................بھی ہے۔

7۔ یسوعؑ ہمارے لِئے اپنی.........................دینے کیلئے آیا۔

8۔ یسوعؑ دُعا کرتا ہے کہ باپ اُس کو.........................اور........................بخشے

گا جو اُس کو آسمان پر حاصل تھے۔

9۔ یسوعؑ اپنے آسمانی باپ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اُس کے شاگردوں کی

..............................کرے۔

10 ۔ یسوعؑ چاہتا ہے کہ ہم .... پر اُس کے ساتھ ہوں اور

دُعا ہے کہ ہم آسمان پر اُس کا جلال دیکھیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 109 پر کریں)

پنطوس پلاطوس یسوعؑ کو یہودیوں کے سامنے لایا۔

باب5
یسوعؔ ہمارے لِئے موأ

یسوعؔ اِس لِئے آسمان سے آیا اور اِس دُنیا میں پیدا ہوا تا کہ ہمارے لِئے انسانی جامہ پہن کر کامل زندگی گزارے اور خُدا کی شریعت کو کامل طور پر ہمارے لِئے پورا کرے۔ وہ اِس لِئے بھی آیا تا کہ ہمارے ساتھ رہے اور ہمارا عوضی ہو کر ہمارے گناہوں کیلیئے دُکھ اُٹھائے۔ یسوعؔ نے صلیب پر اپنی جان دے کر ایسا کیا۔ تین دِن تک قبر میں رہ کر فتح مندی سے مُردوں میں سے جی اُٹھا اور اِس بات کا برملا اظہار کیا کہ خُدا کا بیٹا ہونے کی حیثیت سے اُسے گناہ، موت اور ابلیس پر قدرت اور اختیار حاصل ہے۔ اِس باب ہم سیکھیں گے:

☆ عدالتوں میں یسوعؔ کی پیشی، اور
☆ یسوعؔ کی موت اور اُس کی تدفین

یوحنا کی انجیل میں ہمیں یسوع کی موت کے متعلق بڑی اہم معلومات ملتی ہیں ۔ بڑی تعداد میں لوگ یسوع کے پیغام پر ایمان لائے ۔لیکن اُس کے بے شمار دشمن بھی تھے جو اُس کے قتل کے در پے تھے۔

<u>یسوع کو گرفتار کیا گیا۔</u> یوحنا 18:1-11

ہم نے پچھلے باب میں پڑھا کہ جب یسوع دُعا مانگنے کے بعد اپنے شاگردوں کے ساتھ یروشلیم شہر سے نکل کر گتسمنی باغ میں گیا۔جس میں بہت سے زیتون کے درخت لگے ہوئے تھے۔ جیسے ہی یسوع دُعا سے فارغ ہوا سپاہیوں کا ایک جتھہ یہودیوں کے ہمراہ یہوداہ اسکریوتی کی قیادت میں باغ میں داخل ہوا۔ وہ یسوع کی طرف بڑھا۔ یہوداہ اِس باغ سے بخوبی واقف تھا کیونکہ وہ یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ پہلے بھی متعدد بار یہاں آ چکا تھا۔ یہیں یہوداہ نے یسوع کو دھوکہ دیا اور اُسے اُس کے دشمنوں کے حوالہ کر دیا۔

یسوع گرفتاری کیلئے رضا مند تھا۔ یسوع نے پوچھا کہ وہ کسے تلاش کر رہے ہیں۔اُنہوں نے جواب دیا'' ناصرت کے یسوع کو'' یسوع اِس دفعہ پھر ''میں ہوں'' کا اہم بیان دُہراتا ہے تو عجیب واقعہ رونما ہوا؟ انجیلِ مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ وہ سب زمین پر گر پڑے۔ یسوع وہاں سے فرار ہو سکتا تھا لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔ وہ ہمارے لئے مرنے کیلئے تیار تھا۔اُس نے دوبارہ اُن سے پوچھا کہ وہ کسے ڈھونڈ رہے ہیں اور جب اُنہوں نے کہا۔'' ناصرت کے یسوع کو'' تو

یسوعؔ نے اُن کو بتایا کہ جسے وہ ڈھونڈ رہے ہیں وہ میں ہوں۔ ''اگر آپ مجھے ڈھونڈ رہے ہیں تو پھر اُنہیں جانے دو۔'' یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کا دفاع کیا تا کہ اُن کو کوئی گزند نہ پہنچے۔ وہ اپنے وعدہ کو پورا کرنا چاہتا تھا۔ یوحنا 39:6 کے مطابق جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں سے کچھ کھونہ دوں۔

دلیر شاگرد پطرس آگے بڑھا اور اپنی تلوار سے سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دیا۔ یسوعؔ نے پطرس سے کہا کہ وہ اپنی تلوار کو میان میں رکھے۔ اِس بات سے تصدیق ہوتی ہے کہ یسوعؔ چاہتا تھا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھوں گرفتار ہو۔ اِس سے اُس کے قادرِ مطلق ہونے کا اختیار بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ لوقا 51:22 میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوعؔ نے فوراً اُس نوکر کے کان کو شفا بخشی۔

1۔ اُس باغ کا نام جس میں یسوعؔ اپنے شاگردوں کو لے کر گیا.................... کا .... ہے جس میں زیتون کے بے شمار درخت تھے۔

2۔ سپاہیوں کا ایک دستہ اور بہت سے لوگ یہودی رہنماؤں کی طرف سے .... کی قیادت میں بھیجے گئے۔

3۔ جب یسوعؔ نے اپنے دشمنوں سے پوچھا کہ وہ کس کو تلاش کر رہے ہیں تو اُنہوں نے جواب دِیا.................... ....کو۔

4۔ جب یسوعؔ نے کہا ''وہ میں ہوں'' وہ سب.................... پر گر پڑے۔

یسوعؔ کا سردار کاہن کے سامنے مارا جانا اور مذاق اُڑایا جانا۔

5 ۔ یسوعؔ وہاں سے ....ہو سکتا تھا لیکن اُس نے ایسا ....کیا۔

6 ۔ اُس شاگرد کا نام جس نے سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دیا ....تھا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 86 پر کریں)

<u>یسوعؔ کو پنطوس پلاطوس کے سامنے پیش کیا گیا</u>۔ یوحنا 28:18 سے 16:19

یسوعؔ کو صلیب دینے سے پہلے بہت سی عدالتوں میں پیش کیا گیا۔ اُس کی پہلی پیشی حنؔا سردار کاہن کے سامنے ہوئی جو سردار کاہن کائفا کا سُسر تھا۔ (یوحنا 18:12-14) جب کافی وقت گزر گیا تو صدرِ عدالت جو یہودیوں کا سب سے اعلیٰ ادارہ ہے کے ممبران رات کو جمع ہوئے اور یسوعؔ کو دوبارہ کائفا کی عدالت میں پیش گیا گیا۔ (مرقس 14:53-65) اور اسی عدالت میں یسوعؔ کو موت کی سزا سنائی گئی کیونکہ اُس نے کہا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ لیکن یہودی عدالت کسی کو موت کی سزا نہیں دے سکتی تھی ۔ یہ صرف رومی حکومت کے اختیار میں تھا جو یہودیوں پر حکمران تھی ۔ اِس لِئے یسوعؔ کو پنطوس پلاطوس کے پاس بھیجا گیا جو رومی گورنر تھا۔

پلاطوس جاننا چاہتا تھا کہ وہ یسوعؔ کو اُس کے پاس کیوں لائے ہیں ۔ اُنہوں نے اعتراف کیا کہ وہ کسی کو موت کی سزا دینے کا اختیار نہیں رکھتے وہ جانتے تھے کہ پلاطوس یسوعؔ کو مذہبی وجوہات کی وجہ سے سزا نہیں دے گا اِس لِئے یہودیوں

کی کونسل نے کہا کہ یسوعؔ اپنے آپ کو بادشاہ کہتا ہے۔

پلاطوس نے پھر یسوعؔ سے دریافت کیا۔ ''کیا تم بادشاہ ہو''۔ یسوعؔ نے جواب میں کہا ''میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں . . . میری بادشاہی کسی اور جگہ کی ہے'' ہمیں معلوم ہوتا ہے یسوعؔ کی بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں بلکہ آسمانی ہے۔ اُس کی بادشاہی ایمانداروں پر مشتمل ہے جو آسمان پر اُس کی بادشاہی میں اُس کے ساتھ ہوں گے۔ جب ہم یسوعؔ پر ایمان لاتے ہیں اور مسیحی ہو کر اُس کی خدمت کرتے ہیں۔ پھر جب مرتے ہیں تو ہم آسمان پر جائیں گے تاکہ یسوعؔ کے ساتھ آسمان میں اُس کی آسمانی بادشاہی میں ہمیشہ تک سکونت کریں۔

پلاطوس پھر یہودیوں سے بات کرنے باہر گیا۔ پلاطوس کا دستور تھا کہ عیدِ فسح پر وہ ایک قیدی کو چھوڑ دیا کرتا تھا۔ اب وہ یہودیوں کو انتخاب کا موقعہ دیتا ہے کہ یسوعؔ کو جس نے کوئی جُرم نہیں کیا یا برابا کو جو مجرم تھا چھوڑ دے جس نے حکومت کے خلاف بغاوت کی تھی۔ پلاطوس کو یقین تھا کہ وہ یسوعؔ کا چناؤ کریں گے۔ لیکن اُنہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اُنہوں نے براباؔ کو چُن لیا۔

اب پلاطوس نے یسوعؔ کو کوڑے لگوائے۔ کانٹوں کا تاج پہنایا۔ اُنہوں نے یسوعؔ کو ٹھٹھوں میں اُڑایا۔ پھر پلاطوس یسوعؔ کو لوگوں کے سامنے لایا اور کہا کہ ''یہ آدمی تمہارے سامنے ہے'' اُس کا خیال تھا کہ یسوعؔ کو دیکھ کر اُنہیں ترس آئے گا اور اُسے آزاد کر دینگے لیکن وہ اور چلائے کہ ''اِسے مصلوب کر۔ اِسے مصلوب

کر" پلاطوس نے یہودیوں سے کہا "تم اِسے مصلوب کرو کیونکہ میں اِس میں کوئی جُرم نہیں پاتا" لیکن یہودیوں نے جواب دِیا۔ "شریعت کے مطابق اُس کو مرنا چاہیے کیونکہ وہ اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا کہتا ہے۔" جب پلاطوس نے سُنا کہ یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ پلاطوس خوفزدہ ہوگیا اور اُس نے یسوعؔ سے پوچھا کہ وہ کہاں کا رہنے والا ہے۔ یسوعؔ نے کوئی جواب نہ دِیا۔ پلاطوس چاہتا تھا کہ یسوعؔ کو آزاد کر دے لیکن یہودی لگا تار چلاتے رہے "اِس کو قتل کر۔ اِس کو قتل کر۔ اِس کو مصلوب کر" اگرچہ پلاطوس کہتا ہے کہ یسوعؔ بے گناہ ہے وہ یسوعؔ کو یہودیوں کے حوالہ کرتا ہے تاکہ مصلوب ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اور تعلیم دیتے ہیں کہ یسوعؔ ہمارا عوضی ہے جس نے خُدا کے بیٹے کی حیثیت سے دُکھوں اور موت سے گزر کر ہمیں ہمارے گناہوں، موت اور ابلیسؔ کے اختیار سے رہائی دی۔

7۔ یسوعؔ کی پہلی پیشی ایک شخص .... کے سامنے ہوئی۔

8۔ یسوعؔ دوسری پیشی کیلئے .... کے پاس لیجایا گیا۔

9۔ کائفا کے سامنے پیشی کے دوران یسوعؔ پر الزام لگایا گیا اور اُسے .... کی سزا دی گئی کیونکہ اُس نے کہا کہ وہ .... ہے۔

10۔ یہودی سزائے موت نہیں دے سکتے تھے اِس لئے یسوعؔ کو .... کی عدالت میں پیش کیا گیا۔

11۔جب پنطوس پلاطوس نے یسوعؔ سے پوچھا" کیا تو بادشاہ ہے۔"یسوعؔ نے
جواب دِیا۔"میری بادشاہی اِس.................کی نہیں۔
12۔یسوعؔ کی بادشاہی.................پر مشتمل ہے۔
13۔ پیلاطوس نے لوگوں سے کہا۔" یہ آدمی تمہارے سامنے ہے" اُنہوں نے
جواب دِیا................. ....کر۔"
14۔ یسوعؔ ہماراعوضی ہے جس نے اپنی کامل زندگی ....
....ہونے کی حیثیت سے جو کہ.................تھا
دُکھوں اورموت سے گزر کر ہمیں ہمارے گناہوں سے رہائی بخشی۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 86 پر کریں)

<u>یسوعؔ کوصلیب دیا گیااور دفنایا گیا۔یوحنا19:16-42</u>

یہودیوں کے رہنما اورلوگ چلائے" اِسے قتل کر۔اِسے مصلوب کر۔"
پنطوس پلاطوس بلوے سے ڈرتا تھا اِس لِئے اُس نے یسوعؔ کواُن کے حوالہ کر دِیا۔
یہودیوں نے یسوعؔ کوصلیب دِیا۔سپاہی یسوعؔ کواوردواور آدمیوں کوجنہیں صلیب
پر چڑھایا جانا تھا اُس جگہ لے جاتے ہیں جسے گلگتا کہا جاتا ہے اُس وقت صبح کے
تقریباً نو بجے تھے۔

یسوعؔ کے ہاتھوں اور پاؤں میں کیل ٹھونکنے کے بعد پنطوس پلاطوس نے
تین زبانوں میں لکھا گیا کتبہ یسوعؔ کے سر کے اوپر لگایا۔تا کہ ہرکوئی اُس کو پڑھ

سکے۔اُس کتبہ پر لکھا تھا ''یسوعؔ ناصری ، یہودیوں کا بادشاہ'' یہودی رہنماؤں نے پلاطوس کے لکھے گئے کتبہ کو پسند نہ کیا۔لیکن وہ اُسے تبدیل کرنے کو تیار نہیں تھا۔

سپاہی نے اس کے کپڑوں کو آپس میں بانٹ لیا لیکن ایک کُرتہ بن سِلا سراسر بُنا ہوا تھا جس پر قرعہ ڈالا گیا یہ سپاہوں کیلئے ایک بہت ہی اہم بات تھی کیونکہ یہ مسیحا کے متعلق ایک پیشینگوئی کی تکمیل تھی۔زبور 18:22 میں لکھا ہے'' وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔'' یسوعؔ حقیقتاً وعدہ کیا ہوا مسیحا ہے جس کے متعلق پرانے عہد نامہ کے نبیوں نے گواہی دی۔

جب یسوعؔ کو مصلوب کیا گیا اُس وقت کے بہت سے واقعات کو تینوں اناجیل متّی ۔مرقس اور لوقا میں لکھا گیا ہے۔لیکن یوحنّا کی انجیل اُن واقعات کا ذکر کرتی ہے جو اُس دِن واقع ہوئے لیکن پہلی تینوں اناجیل نے بعض واقعات کا ذکر نہیں کیا۔جو اُس دِن واقع ہوئے۔جب یسوعؔ صلیب پر موت وحیات کی کشمکش میں مُبتلا تھا اُس نے سات کلمات کہے۔صرف ایک کلمہ یوحنا کی انجیل میں لکھا گیا ہے۔صلیب کے پاس یسوعؔ کی ماں مقدسہ مریم دوسری عورتیں اور کچھ شاگرد کھڑے تھے۔یسوعؔ اپنی ماں کو اور اُس شاگرد کو جسے وہ پیار کرتا تھا (یوحنّاؔ رسُول ہے جس نے یہ انجیل لکھی)۔یسوعؔ اپنی ماں سے مخاطب ہوا۔اے عزیز خاتون'' یہ ہے تمہارا بیٹا'' اور پھر یوحنّاؔ سے مخاطب ہو کر کہا'' یہ ہے تمہاری ماں۔'' یسوعؔ کے مرنے کے بعد یوحنّاؔ نے مقدسہ مریم کی خبر گیری کی۔یہ الفاظ جو یسوعؔ نے کہے اِن

سے یسوعؔ کا اپنی ماں سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ جو کچھ یسوعؔ نے کیا وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کس طرح ہمیں اپنے والدین کی عزت خُدا کے چوتھے حُکم ''تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تا کہ تیری عمر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا اتجھے دیتا ہے دراز ہو۔'' (خروج 12:20) کے مطابق کرنی چاہیے۔ ہم یسوعؔ سے سیکھتے ہیں کہ کس طرح ہمیں اپنے والدین کی اور اُن لوگوں کی جن کے ہم تابع ہیں اپنی زندگیوں میں عزت کرنی اور خدمت کرنی چاہیے۔

یسوعؔ ایک اور کلمہ ''میں پیاسا ہوں'' ۔ یاد رکھیں کہ یسوعؔ حقیقی خُدا اور حقیقی انسان ہے۔ اب انسانی فطرت پیاس بُجھانے کیلئے پکارتی ہے۔ یہ الفاظ ایک پیشینگوئی کو جو پرانے عہد نامہ میں داؤد نے زبور 2:69 میں کی، تکمیل ہوتی ہے۔ ''اُنہوں نے مجھے سر کا (پینے کیلئے) دِیا جب میں پیاسا تھا'' یسوعؔ پھر پرانے عہد نامہ کی پیشینگوئیوں کو پورا کرتا ہے اور واضح کرتا ہے کہ وہ وعدہ کیا ہوا مسیحا ہے۔

یسوعؔ پھر اونچی آواز میں پکارتا ہے ''تمام ہوا'' اور سر جھکا کر جان دے دی۔ یسوعؔ نے اُس کام کی تکمیل کی جو خُدا باپ نے اُسے کرنے کیلئے دِیا۔ یاد کریں کہ یسوعؔ نے نیکدیمس سے کیا کہا؟ اُس نے کہا ''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا'' (یوحنا 16:3) یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہے جو آسمان کو چھوڑ کر اِس دُنیا میں آیا۔ اُس نے شریعت کو صلیب پر مر کر پورا کیا اور اپنی ماں کی خبر گیری کی۔ یسوعؔ ہمارے لِئے صلیب پر ہمارے گناہوں کو برداشت کرتے ہوئے

یسوعؑ کو مصلوب کیا گیا۔

مُوا۔ یوحنا 13:15 میں لکھا ہے۔ ''کوئی شخص اِس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کیلیئے دے۔ تم میرے دوست ہو'' یسوعؔ میں ہم خُدا کا شکر کرتے اور اُس کی ستایش کرتے ہیں جو کچھ اُس نے ہمارے لِئے کیا تا کہ ہم خُدا کے بیٹے بن جائیں۔ آسمان پر جائیں اور خُدا کے ساتھ ہمیشہ تک سکونت کریں'' تمام ہوا'' یہ کلمہ یسوعؔ نے تمام کام جس کیلیئے خُدا نے اُسے اِس دُنیا میں بھیجا پائیہ تکمیل تک پہنچایا۔ ہم سے محبت میں یسوعؔ صلیب پر اپنی جان دیتا ہے۔

اگلے دِن سبت تھا۔ پاک دن اور آرام کرنے کا دِن۔ اِس لِئے یہودی نہیں چاہتے تھے کہ یسوعؔ اور دوسرے دونوں آدمی صلیب پر رہیں۔ اُس وقت دوپہر کے تقریباً تین بجے تھے اور سپاہیوں کو حکم دیا گیا کہ جن آدمیوں کو مصلوب کیا گیا ہے اُن کی ٹانگیں توڑیں تا کہ وہ جلدی مر جائیں۔ سپاہیوں نے دوسرے دونوں آدمیوں کی ٹانگیں توڑیں لیکن جب وہ یسوعؔ کے پاس آئے اُنہوں نے دیکھا کہ وہ پہلے ہی مر چکا ہے۔ اِس لِئے اُنہوں نے یسوعؔ کی ٹانگیں نہیں توڑیں۔ یہ داؤد کی پیشینگوئی ہے جس کی تکمیل ہوئی'' وہ اُس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں گئی۔'' (زبور 34:20) ایک سپاہی نے یسوعؔ کی پسلی کو چھیدا۔ یہ بھی ایک پیشینگوئی کی تکمیل تھی جو زکریا 12:10 میں مرقوم ہے۔'' اور وہ اُس پر جسکو اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے۔'' یسوعؔ حقیقتاً خُدا کا بیٹا اور وعدہ کیا ہوا مسیحا ہے جو پرانے عہدنامہ کی تمام پیشینگوئیوں کو پورا کر رہا ہے۔

یسوع کا ایک خُفیہ شاگرد جس کا نام یوسف تھا۔ وہ ارمتیہ کے شہر کا رہنے والا تھا اُس نے نیکدیمس کے ساتھ مل کر یسوعؔ کی لاش مانگی۔ جس جگہ وہ مصلوب ہوا وہاں نزدیک ایک نئی قبر تھی جو یوسف کی ملکیت تھی۔ یسوعؔ کو اس قبر میں دفن کیا گیا تا کہ جلالی قیامت المسیح کا انتظار کیا جائے۔ یسوعؔ خُدا کا بیٹا اور ابن آدم ساری دُنیا کے لوگوں کے گناہوں کیلئے مؤا، آپ کیلئے اور میرے لِئے۔

15 ۔ جو کتبہ پنطوس پلاطوس نے یسوعؔ کی صلیب پر لگایا اِس پر لکھا تھا .... کا بادشاہ۔

16 ۔ یسوعؔ اپنی ماں سے مخاطب ہوا جبکہ وہ صلیب پر تھا وہ کہتا ہے "عزیز خاتون .... ہے تیرا............................ "۔

17 ۔ وہ یوحنا سے کہتا ہے "یہ ہے تیری............................ "۔

18 ۔ جو کچھ یسوعؔ نے اپنی ماں کے ساتھ کیا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں بھی اِسی طرح اپنے............................ اور .... کی عزت اور خدمت کرنی چاہیے۔

19 ۔ یسوعؔ نے اُس کام کو............................ کیا جو خُدا باپ نے اُس کو کرنے کیلئے اِس دُنیا میں بھیجا۔

20 ۔ سپاہیوں میں سے ایک نے یسوعؔ کی .... کو نیزے سے چھیدا۔

21 ۔ یہ بھی زکریا 12:10 کی ایک............................ کی تکمیل تھی۔

22 ۔ ارمتیہ کے رہنے والے یوسف اور............................ نے یسوعؔ کی لاش مانگی۔

23۔ یسوعؑ خُدا کا بیٹا اور ابنِ آدم تمام .... کے گناہوں کیلئے مؤا

.... کیلئے اور .... لِئے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 86 پر کریں)

باب 5 کی نظرِ ثانی

یسوعؑ نے اپنی تین سالہ خدمت کے دوران اپنے شاگردوں کے ہمراہ بہت سے معجزات کِئے اور لوگوں کو تعلیم دی۔ اور اب جیسے کہ وہ خود ارشاد فرماتا ہے اُس کا وقت آ گیا۔ اب اُس کیلئے وقت تھا کہ وہ تمام دُنیا کے گناہوں کیلئے دُکھ اُٹھائے اور مرے۔

یسوعؑ اپنے شاگردوں کے ساتھ گتسمنی باغ میں گیا، اُس کا ایک شاگرد یہوداہ اسکریوتی اُس جگہ کو جانتا تھا۔ وہ بہت سے سپاہیوں اور یہودی مذہبی رہنماؤں کو لے کر اُس جگہ گیا اور دھوکہ سے یسوعؑ کو گرفتار کروا دیا۔ گرفتاری کے وقت یسوعؑ خُدا کا قادرِ مطلق بیٹا ہونے کا اظہار کرتا ہے۔ جب اُس نے کہا کہ وہ وہی شخص ہے جسے وہ تلاش کر رہے ہیں تو وہ سب زمین پر گر پڑے۔ لیکن یسوعؑ نے مذاحمت نہ کی۔ اُسے معلوم تھا کہ اُس کا وقت آ گیا ہے۔ جب پطرس نے سردار کاہن کے نوکر کا کان اُڑا دِیا تو یسوعؑ نے فوراً اُس کو شفا بخشی۔

یسوعؑ کو مذہبی اور حکومتی عدالتوں میں پیشی کیلئے لے جایا گیا۔ حنا نے اُس

پر بحث کی۔ پھر جب یہودیوں کی صدر عدالت کے تمام ممبران ایک جگہ اکٹھے ہوئے تو یسوعؔ کو کائفا کی عدالت میں جو اُس وقت سردار کاہن تھا پیش کیا گیا۔ سردار کاہن اور یہودی رہنماؤں نے یسوعؔ کو مجرم ٹھہراتے ہوئے موت کی سزا دی کیونکہ یسوعؔ نے کہا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ لیکن یہودی کسی کو موت کی سزا نہیں دے سکتے تھے۔ صرف رُومی حکومت جو اُس وقت اُن پر حکمران تھی ایسا کرنے کی مجاز تھی۔

پھر یسوعؔ کو پنطوس پلاطوس کی عدالت میں جو رومی گورنر تھا لے جایا گیا۔ یہاں یسوعؔ پر الزام لگایا گیا کہ وہ بادشاہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ یسوعؔ کہتا ہے کہ اُس کی بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ پلاطوس کوشش کرتا ہے کہ یسوعؔ کو رہا کرے اور وہ لوگوں کو یسوعؔ یا براباؔ میں سے کسی ایک کو چُننے کا موقع دیتا ہے جبکہ براباؔ مجرم تھا۔ لوگوں نے یسوعؔ کو نہ چُنا۔ پلاطوس نے یسوعؔ کے کوڑے لگوائے اور اُس کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا۔ لوگ چلائے کہ اِسے قتل کر۔ اِسے مصلُوب کر۔ آخر کار پلاطوس یسوعؔ کو صلیب دینے کیلئے رضامند ہو گیا حالانکہ پلاطوس سمجھتا تھا کہ یسوعؔ بے گناہ ہے۔

صبح نو بجے یسوعؔ کو یروشلیم سے باہر ایک پہاڑی پر لیجایا گیا اور وہاں اُسے دو مجرموں کے درمیان مصلُوب کیا۔ یسوعؔ جب صلیب پر موت و حیات کی کشمکش میں تھا اُس نے سات کلمات کہے۔ صلیب پر اُن میں ایک کلمہ میں یسوعؔ نے اپنی ماں کی خبر گیری کی اور اُسے اپنے ایک شاگرد جسے وہ عزیز رکھتا تھا کی سر پرستی

میں دِیا۔ یہی شاگرد یوحنّا رسول اِس انجیل کا مصنف بھی ہے۔ پھر کچھ توقف کے بعد اُس نے کہا کہ ''میں پیاسا ہوں''۔ یہ پرانے عہد نامہ کی ایک پیشینگوئی کی تکمیل تھی۔ پھر اُس نے کہا ''تمام ہوا'' یسوعؔ نے اُس کام کو مکمل کیا جس کیلئے وہ اِس دُنیا میں آیا تھا۔ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے اُس نے ہمارے سارے گناہ اُٹھالئے اور اُن کے لئے اُس نے سزا برداشت کی۔

جب یسوعؔ مر گیا تو دو آدمی جو یسوعؔ پر ایمان رکھتے تھے اُسے دفنانے کیلئے آئے۔ اُن میں ارمتیہ کا یوسف اور دوسرا نیکدیمس تھا جو رات کے وقت یسوعؔ کے پاس آیا کہ خُدا کی محبت کو جانے جس نے یسوعؔ کو دُنیا میں ہمارا نجات دہندہ بنا کر بھیجا۔ اُنہوں نے یسوعؔ کو اُس قبر میں رکھا جو ارمتیہ کے رہنے والے یوسف کی ملکیت تھی اور وہ جگہ گلگتا کے نزدیک تھی جہاں یسوعؔ کو مصلوب کیا گیا۔

باب 5 کے سوالات کے جوابات

1 ۔ کشتی ۔ باغ 2 ۔ بیہودہ اسکریوتی 3 ۔ ناصرت کے یسوعؔ 4 ۔ زمین ۔ 5 ۔ فرار نہیں 6 ۔ پطرس
7 ۔ حنّا 8 ۔ کائفا 9 ۔ موت ۔ خُدا کا بیٹا 10 ۔ پنطوس پیلاطوس ۔ 11 ۔ دُنیا 12 ۔ ایمانداروں
13 ۔ اِسے مصلوب ۔ 14 ۔ خُدا کا بیٹا ۔ بے گناہ 15 ۔ یسوعؔ ۔ ناصری ۔ یہودیوں 16 ۔ یہ ۔ بیٹا
17 ۔ ماں 18 ۔ ماں اور باپ 19 ۔ تمام 20 ۔ بجلی ۔ 21 ۔ پیشینگوئی 22 ۔ نیکدیمس
23 ۔ لوگوں ۔ آپ ۔ میرے

باب 5 کا امتحان

1 ۔ سپاہیوں کا ایک جتھہ اور دوسرے لوگ جنہیں یہودی رہنماؤں نے یسوعؔ کو پکڑنے کیلئے بھیجا اُن کی قیادت یسوعؔ کے ایک شاگرد ....
.... نے کی۔

2 ۔ یسوعؔ وہاں سے .... ہوسکتا تھا لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔

3 ۔ کائفا کے سامنے پیشی کے دوران یسوعؔ کو مجرم ٹھہرا کر .... کی سزا دی گئی کیونکہ اُس نے کہا کہ وہ ....
.... ہے۔

4 ۔ یہودی کسی کو موت کی سزا نہ دے سکتے تھے اِس لِئے اُنہوں نے یسوعؔ کو .... کی عدالت میں بھیجا جو رومی گورنر تھا۔

5 ۔ جب پنطوس پلاطوس نے یسوعؔ سے پوچھا ''کیا تو بادشاہ ہے''۔ یسوعؔ نے جواب دِیا۔ ''میری بادشاہی اِس .... کی نہیں۔

6 ۔ یسوعؔ کی بادشاہی .... پر مشتمل ہے۔

7 ۔ یسوعؔ ہمارا عوضی ہے جس نے اپنی کامل زندگی .... ہونے کی حیثیت سے گزاری جو کہ .... تھا دُکھوں اور موت سے گزر کر ہمیں گناہوں سے رہائی بخشی۔

8۔ جو کچھ یسوعؔ نے اپنی ماں کیلئے کیا جبکہ وہ صلیب پر موت وحیات کی کشمکش میں تھا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنے .... اور .... کی عزت کرنی چاہیے۔

9۔ یسوعؔ نے وہ کام .... کیا جسے کرنے کیلئے خُدا باپ نے اُسے دُنیا میں بھیجا۔

10۔ ارمتیہ کے رہنے والے یوسف نے .... کے ساتھ مِل کر یسوعؔ کی لاش مانگی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 109 پر کریں)

باب 6

یسوؔع مُردوں میں سے جی اُٹھا

یسوؔع نے ہماری نجات کو یقینی بنایا جب وہ ارمتیہ کے رہنے والے یوسف کی قبر میں رکھنے کے بعد زندہ ہو گیا۔ خُدا مطمئن ہوا کہ یسوؔع نے ہمارے لِئے ایک کامل زِندگی گزاری اور ہمارے گناہوں کی سزا اپنے ذمہ لے کر ہماری خاطر مُوا۔ پولُسؔ رسُول رومیوں 4 باب 25 آیت میں رومی مسیحیوں کو لکھے گئے مکتوب میں رقمطراز ہے "یسوؔع ہمارے گناہوں کیلئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرایا"۔ یسوؔع کا مرنے کے بعد جی اُٹھنا ہمارے لِئے یقین دہانی ہے کہ ہم بھی قیامت کے روز مُردوں میں سے زندہ ہو جائیں گے۔

اِس سبق میں ہم سیکھیں گے کہ

- ☆ یسوؔع کی قبر خالی ہے اور
- ☆ یسوؔع بہت سے لوگوں پر ظاہر ہوا تاکہ دِکھائے کہ وہ زندہ ہے۔

دُنیا میں بہت سے ایسے مذہبی رہنما بھی ہو گزرے ہیں جنہوں نے نئے مذاہب شروع کئے لیکن اب وہ تمام آدمی ختم ہو چکے ہیں۔ اُن میں سے کوئی بھی مُردوں میں سے زندہ نہیں ہوا۔ لیکن یسوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ اُس نے گناہ کے خلاف خُدا کے قہر کو ٹھنڈا کیا۔ ہمارے ایمان کی بنیاد کسی مُردے پر نہیں بلکہ ایک زندہ نجات دہندہ یسوعؔ المسیح خُدا کے بیٹے پر ہے۔

یسوعؔ کی قبر خالی ہے۔ یوحنا 20:1-9

یسوعؔ کو کے روز مصلُوب کیا گیا۔ اتوار کی صبح سویرے ابھی اندھیرا ہی تھا کہ یسوعؔ کے بہت سے عزیز اُس کی قبر پر آئے۔ اُن لوگوں میں ایک مریم مگدلینی تھی جو کئی دوسری عورتوں کے ساتھ جبکہ ابھی سورج طلُوع ہوا چاہتا تھا قبر پر آئی۔ عورتوں نے دیکھا کہ ایک بڑا پتھر جو قبر کے منہ پر رکھا ہوا تھا جہاں یسوعؔ دفن تھا ایک طرف لڑھکا ہوا تھا۔ دوسری عورتیں قبر پر گئیں اور وہاں ایک فرشتہ کو دیکھا جس نے اُن سے کہا ”وہ یہاں نہیں وہ جی اُٹھا ہے۔“ لیکن مریم قبر پر نہیں گئی۔ قبر سے پتھر کو ہٹا ہوا دیکھ کر وہ بھاگتی ہوئی پطرسؔ اور یوحنّاؔ کے پاس گئی اور کہا۔ ”وہ میرے خُداوند کو اُٹھا لے گئے ہیں اور معلوم نہیں اُسے کہاں رکھا ہے۔“

پھر پطرسؔ اور یوحنّاؔ دوڑے ہوئے قبر پر گئے۔ یوحنا رسُول جسے یسوعؔ پیار کرتا تھا اور جس نے یوحنّاؔ کی انجیل بھی لکھی قبر پر پہلے پہنچا۔ اُس نے اُن کپڑوں کو دیکھا جو یسوعؔ کے بدن پر لپیٹے ہوئے تھے، خالی قبر میں پڑے تھے لیکن یسوعؔ

وہاں نہیں تھا۔ پھر پطرسؔ آیا اور قبر کے اندر گیا۔ اُس نے قبر میں یسوعؔ کے کپڑوں کو دیکھا جو لپٹے ہوئے قبر کی ایک طرف پڑے تھے۔

یسوعؔ وہاں نہیں تھا۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ کسی نے یسوعؔ کی لاش کو چُرا لیا ہے۔ لیکن اگر وہ یسوعؔ کے بدن کو چُراتے تو وہ اتنا وقت صرف نہ کرتے کہ جن کپڑوں میں یسوعؔ کو دفنایا گیا اُنہیں بڑے سلیقہ سے لپیٹتے۔ یسوعؔ کے شاگرد اور عزیز پریشان تھے۔ یسوعؔ کا بدن کہاں ہے۔ قبر خالی ہے۔ یسوعؔ نے جو کچھ اُن کو پہلے بتایا تھا شاگرد اُس کو نہیں سمجھتے تھے کہ وہ تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔ ہم رسُولوں کے عقیدہ میں اعتراف کرتے ہیں کہ یسوعؔ جی اُٹھا جب ہم کہتے ہیں۔ ''میں ایمان رکھتا ہوں . . . وہ تیسرے دِن زندہ ہوا یسوعؔ زندہ ہوا اور اُس نے بہت سے لوگوں کو دِکھائی دیکر ثابت کیا کہ وہ زندہ ہے۔

1۔ عورتوں نے قبر کے سامنے ایک بڑا پتھر..................ہوا دیکھا۔
2۔ فرشتے نے عورتوں سے کہا۔ ''وہ یہاں نہیں وہ..................ہے۔
3۔ پطرسؔ اور..................دوڑے ہوئے قبر پر گئے۔
4۔ پطرسؔ اور یوحناؔ نے دیکھا کہ جو کپڑے یسوعؔ کے بدن پر دفنانے کے وقت لپٹے گئے تھے وہ الگ پڑے ہیں لیکن یسوعؔ اُن میں..................تھا۔
5۔ یسوعؔ کہاں تھا؟ قبر..................تھی۔

(اپنے جوابات پڑتال صفحہ 101 پر کریں)

جی اُٹھنے کے بعد یسوعؔ دو عورتوں سے مِلا۔

یسوعؔ مریم مگدلینی کو دکھائی دیتا ہے۔ یوحنا 20:10-18

یاد کریں کہ مریم مگدلینی یسوعؔ کی خالی قبر پر باقی عورتوں کے ساتھ نہیں گئی تھی۔ اُس نے فرشتہ کو یہ کہتے نہیں سُنا تھا کہ "وہ زِندہ ہو گیا ہے" جیسے ہی اُس نے دیکھا کہ قبر کے منہ سے پتھر ہٹایا گیا تھا وہ واپس پطرس کو بتانے گئی۔ پھر کچھ دیر کے بعد وہ اکیلی قبر پر گئی۔ وہ رو رہی تھی اُس نے قبر کے اندر دیکھا۔ اُس نے دو فرشتوں کو دیکھا جنہوں نے اُس سے کہا۔ "تم کیوں رو رہی ہو" مریم نے جواب دِیا۔ "وہ میرے خُداوند کو لے گئے ہیں اور مجھے پتہ نہیں اُسے کہاں رکھا ہے۔"

پھر وہ واپس مُڑی۔ یسوعؔ وہاں کھڑا تھا۔ مریم آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ سے یسوعؔ کو پہچان نہ سکی کہ یہ یسوعؔ ہے۔ یسوعؔ نے مریم سے پوچھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے۔ مریم نے سوچا کہ وہ باغ کا مالی ہے اس لِئے اُس سے پوچھا کہ یسوعؔ کے بدن کو کہاں رکھا ہے۔

یسوعؔ نے اُس کا نام لیکر اُسے متوجہ کیا اور کہا "مریم" تب مریم کو معلوم ہوا کہ یہ یسوعؔ ہے اور وہ زندہ ہے اُس نے اُسے یاد دلایا کہ وہ جلدی آسمان پر جانے والا ہے۔ وہ جلدی سے بھاگی تاکہ شاگردوں کو بتائے کہ یسوعؔ زِندہ ہے۔ اُس نے کہا۔ "میں نے خُداوند کو دیکھا ہے" مریم یسوعؔ کو مصلوبیت کے بعد زندہ دیکھنے والی پہلی خاتون تھی۔ وہ دوسرے لوگوں کو بتانے والی بھی پہلی خاتون تھی کہ خُداوند جو صلیب پر مُوا زندہ ہے۔ اِسی طرح ہمیں بھی ایمان کے وسیلہ سے یسوعؔ کی خالی قبر

کے بارے میں دوسرے لوگوں کو بتاتا ہے کہ ہمارا نجات دہندہ یسوعؔ زندہ ہے۔

6 ۔جب یسوعؔ نے مریم کو اُس کا نام لیکر پکارا تب اُسے معلوم ہوا کہ یسوعؔ ....ہے۔

7۔یسوعؔ مریم کو یاد دلاتا ہے کہ وہ جلدی............................پر جائے گا۔

8۔مریم نے شاگردوں کو بتایا کہ اُس نے خُداوند کو............................ہے۔

9۔مریم............................خاتون تھی جس نے یسوعؔ کو مصلوبیت کے بعد زندہ دیکھا۔

10 ۔ہمیں دوسرے لوگوں کو ....ہے کہ ہمارا............................
یسوعؔ زندہ ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 101 پر کریں)

<u>یسوعؔ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے</u> ۔یوحنا 20:19-23

یسوعؔ اتوار کی صبح مریم مگدلینی پر اور شام کو شاگردوں پر ظاہر ہوا۔ وہ بند کمرے میں ملتے ہیں کیونکہ اُنہیں ڈر تھا کہ یہودی رہنما اُنہیں گرفتار نہ کرلیں ۔ اگرچہ کمرے کے دروازے بند تھے پھر بھی یسوعؔ اُن پر ظاہر ہوا۔ ایسا کیونکر ممکن ہوا۔ہمیں یاد ہے کہ یسوعؔ بیک وقت حقیقی خُدا اور حقیقی انسان ہے ۔بطورِ انسان یسوعؔ کیلیئے ناممکن ہوتا کہ وہ دروازہ کھولے بغیر کمرے میں داخل ہوسکتا۔لیکن اَب مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یسوعؔ دوبارہ اِس بات کا اظہار کرتا ہے کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔وہ الٰہی قدرت کے ساتھ بند کمرے میں شاگردوں کے پاس جاسکا۔وہ

ظاہر کرتا ہے کہ وہی یسوعؔ ہے جو صلیب پر مُوا۔ وہ اپنے ہاتھوں پر کیلوں کے نشان اور پسلی پر چھید کا نشان دِکھاتا ہے۔ یسوعؔ بیک وقت حقیقی خُدا اور حقیقی انسان ہے۔

دو خاص فقرے جو یسوعؔ اپنے شاگردوں سے بولتا ہے پہلا ''تمہاری سلامتی ہو'' شاگرد خوفزدہ تھے۔ لیکن یسوعؔ اُنہیں بتاتا ہے کہ اُن پر سلامتی ہے۔ یہ سلامتی دُنیا کی مشکلات کی سلامتی سے زیادہ ہے۔ ایسا ہی ہمارا حال ہے جب ہم خوفزدہ ہوتے ہیں کیونکہ ہم گنہگار ہیں۔ ہمارا کیا حشر ہوگا اگر ہم آج ہی اِس دُنیا سے رحلت کر جاتے ہیں تو کیا ہم آسمان پر جائیں گے یا ہم جہنم میں جائیں گے۔ یسوعؔ ہمیں اِس کا جواب دیتا ہے۔ یسوعؔ ہمیں ہمارے سارے گناہوں سے آزاد کرنے کیلئے صلیب پر مُوا۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تا کہ خُدا کے ساتھ ہماری صُلح کرائے۔ یسوعؔ میں ایماندار ہونے کی حیثیت سے خُدا ہمارے گناہوں کو نہیں دیکھتا۔ خُدا یہ دیکھتا ہے کہ جو کام یسوعؔ نے ہمارے گناہوں کیلئے دُکھ برداشت کر کے کیا اِس کی وجہ سے ہم خُدا کے ساتھ صُلح کے بند میں بندھ جاتے ہیں۔

یسوعؔ کا شاگردوں کے ساتھ دوسرا فقرہ بھی اہم ہے۔ اُس نے کہا ''روح القدس لو۔ جن کے گناہ تم بخشو گے اُن کے بخشے گئے ہیں۔ جن کے گناہ تم قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں''۔ ایماندار کی حیثیت سے ہمیں کمر بستہ رہنا چاہیے۔ اور دوسروں کو معاف کرنے کیلئے آمادہ ہونا چاہیے جنہوں نے ہمارے خلاف گناہ کیا ہے۔ بطور کلیسیاء اپنی ستایش کی عبادت میں ہم اعتراف کرتے ہیں۔

جب ہم خُدا کے روبرو اپنے گناہوں کو مان لیتے ہیں تو پاسبان (مذہبی رہنما) ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے گناہ معاف ہو چکے ہیں۔ ہماری خُدا کے ساتھ صُلح ہو چکی ہے۔

11۔شاگرد بند کمرے میں تھے کیونکہ وہ.................... تھے کہ کہیں یہودی رہنما اُن کو گرفتار نہ کرلیں۔

12۔یسوؔع بیک وقت حقیقی....................اور حقیقی.................... ہے۔

13۔یسوؔع کہتا ہے"تمہاری....................ہو"۔

14 ۔ یسوؔع کے ایماندار لوگ ہونے کی حیثیت سے خُدا ہمارے گناہوں کو ....دیکھتا۔

15 ۔ جب ہم خُدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں تو پاسبان ہمارے لِئے اعلان کرتا ہے کہ ہمارے گُناہ.................... ہوگئے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 101 پر کریں)

<u>یسوؔع توؔما کو دکھائی دیتا ہے</u>۔ یوحنا20:24-29 پڑھیں۔

یسوؔع جب قیامت المسیح (اتوار کے دِن) شاگردوں پر ظاہر ہوا اُس وقت اُس کے شاگردوں میں سے ایک شاگرد جس کا نام توؔما ہے اُن میں موجود نہیں تھا۔توؔما نے یقین نہ کیا کہ یسوؔع جی اُٹھا ہے اور شاگردوں پر ظاہر ہوا ہے۔ وہ ثبوت چاہتا تھا۔ وہ یسوؔع کے زخمی ہاتھوں اور پسلی کے چھید کے نشان کو دیکھنا چاہتا تھا۔

جی اُٹھنے کے بعد یسوعؔ توماؔ کے ساتھ

ایک ہفتہ کے بعد پھر جب شاگرد اکٹھے تھے تو توماؔ اُن کے ساتھ تھا۔ یسوعؔ سارے شاگردوں پر ظاہر ہوا اور توماؔ سے مخاطب ہوا۔ یسوعؔ نے توماؔ کو اپنے ہاتھ دکھائے جہاں صلیب پر جڑنے کیلئے اُس کے ہاتھوں میں کیل ٹھونکے گئے اور اپنی پسلی کا چھید جہاں سپاہی نے بھالا مارا تھا۔ اب توماؔ دیکھ سکتا تھا کہ یہ تو واقعی یسوعؔ ہے۔ توماؔ نے یہ کہتے ہوئے اعتراف کیا "اے میرے خُداوند اے میرے خُدا"۔

یسوعؔ پھر توماؔ سے کہتا ہے۔ "تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔" یہی الفاظ ہم سب کیلئے بھی ہیں۔ کیا آپ نے یسوعؔ کو دیکھا ہے؟ آپ کہیں گے نہیں میں نے یسوعؔ کو کبھی نہیں دیکھا۔ یہ ہے اگر ہم کہیں ہم نے یسوعؔ کو بالمشافہ نہیں دیکھا اور اُس کا چہرہ، ہاتھ اور بدن کو نہیں چھوا۔ تو ہم کہیں گے کہ ہم نے اُس کو ایمان کے ذریعے سے دیکھا ہے۔ ہم نے اُسے ایک بچہ کے روپ میں بیت الحم میں پیدا ہوتے دیکھا ہے۔ ہم نے اُسے ایک شخص کے طور سے دیکھا ہے جس نے معجزے کِئے۔ ہم نے اُس کو بہت لوگوں کو آسمان کی بادشاہی کے متعلق سِکھاتے دیکھا۔ ہم نے اُسے صلیب پر ہمارے لِئے مرتے دیکھا۔ ہم نے یسوعؔ کو اپنے زندہ نجات دہندہ کی صورت میں دیکھا۔ ہم روح القدس کی طاقت کے وسیلہ یسوعؔ پر ایمان لاتے ہیں جو ہمارے دِلوں میں کلامِ مقدّس کے ذریعے کام کرتا ہے۔ ہاں! ہم نے یسوعؔ کو دیکھا اور اُس پر ایمان لائے تا کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہو۔ خُدا کا بیٹا اور ابنِ آدم۔

یسوعؑ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد بہت لوگوں پر ظاہر ہوا۔ اُس نے زندہ نجات دہندہ ہونے کا اظہار کیا۔ پولسؔ رسول اپنے مشہور قیامت المسیح کے باب 1 ۔کرنتھیوں 15:3-8 میں بے شمار لوگوں کا ذکر کرتے ہیں جنہوں نے یسوعؑ کو مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد زندہ دیکھا۔ پولسؔ رسُول رقمطراز ہوتا ہے" چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدّس کے مطابق ہمارے گناہوں کیلئے مُوا۔اور دفن ہوا اور تیسرے دِن کتابِ مقدّس کے مطابق جی اُٹھا اور کیفا کو اور پھر اُن بارہ کو دکھائی دیا پھر پانچ سو (500) سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دِیا جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے پھر یعقوبؔ کو دکھائی دیا پھر سب رسولوں کو اور سب سے پیچھے مجھ کو گویا ادھورے دِنوں کی پیدائش ہوں دِکھائی دِیا۔" بہت لوگوں نے یسوعؑ کو دفن کئے جانے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد زِندہ دیکھا۔

16 ۔ یسوعؑ ایک دفعہ پھر سارے شاگردوں کو دکھائی دیا اور.......................کی طرف متوجہ ہوا۔

17 ۔ یسوعؑ کے ہاتھوں اور پسلی کو دیکھ کر توماؔ نے کہا" اے میرے خُداوند اے میرے...............................۔"

18 ۔ ہم نے یسوعؑ کو..........................نجات دہندہ کے طور پر دیکھا۔

19 ۔ہم نے یسوؔع کو دیکھا ہے اور اُس کو اپنا نجات دہندہ اور..................... کا
بیٹا اور ابن..................... ہونے کیلئے ایمان رکھتے ہیں۔

20 ۔ یسوؔع مُردوں میں سے زندہ ہونے کے بعد..................... سے
لوگوں کو دِکھائی دِیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 101 پر کریں)

باب 6 کی نظرِ ثانی

یسوؔع مُردوں میں سے زِندہ ہوا۔ اُس کی زندگی اور موت نے گناہ کے خلاف خُدا کے قہر کو ٹھنڈا کیا۔ جمعہ کے دِن یسوؔع کو مصلُوب کیا گیا اور دفن کر دِیا گیا۔ اتوار کو صبح سویرے کچھ عورتیں قبر پر گئیں اور اُنہوں نے قبر کو خالی دیکھا۔ ایک فرشتہ نے اُن کو بتایا کہ یسوؔع قبر میں نہیں اور وہ جی اُٹھا ہے۔ بعد میں پطرس اور یوحؔنا بھاگتے ہوئے قبر پر گئے اور اُنہوں نے دیکھا کہ قبر خالی ہے اور کفن کے کپڑے اچّھی طرح لپٹے ہوئے ایک جگہ پڑے ہیں۔

کچھ دیر بعد مریم مگدلینی قبر پر پھر آئی۔ اُس نے پوچھا کہ یسوؔع کو کہاں رکھا ہے۔ اُس نے یسوؔع کو نہ پہنچانا لیکن جب یسوؔع نے اُس کو مریم کہہ کر پکارا۔ اُس نے یسوع کو پہچان لیا کہ وہ زندہ ہے۔ وہ دوڑتی ہوئی شاگردوں کو بتانے گئی۔

مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یسوؔع بہت سے لوگوں پر ظاہر ہوا۔ اُسی شام جب وہ جی اُٹھا وہ شاگردوں پر سوائے توؔما کے ظاہر ہوا۔ شاگرد ڈر گئے۔ لیکن یسوؔع نے شاگردوں کے خوف کو یہ کہہ کر دُور کیا۔ ''تمہاری سلامتی ہو''۔

یسوؔع پھر شاگردوں پر ظاہر ہوا۔ اِس دفعہ توؔما شاگردوں کے ساتھ تھا۔ توؔما چاہتا تھا کہ یسوؔع کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان اور اُس کی پسلی کے چھید کو دیکھے۔ جب اُس نے دیکھا تو وہ یسوؔع پر ایمان لایا اور اعتراف کیا اور کہا۔ ''اے میرے خُداوند اے میرے خُدا''۔ یسوؔع ہمیں بھی یاد دلاتا ہے کہ ''مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔'' ہم یسوؔع کو بائبل مقدّس کے الفاظ کے ذریعے دیکھتے ہیں۔

باب 6 کے سوالات کے جوابات

1۔ لڑھکا 2۔ جی اُٹھا 3۔ یوحؔنا 4۔ نہیں 5۔ خالی 6۔ زندہ 7۔ آسمان 8۔ دیکھا 9۔ پہلی 10 بتانا۔ نجات دہندہ 11۔ خوفزدہ 12۔ خُدا، انسان 13۔ سلامتی 14۔ نہیں 15۔ معاف۔ 16 ۔ توؔما 17۔ خُدا 18۔ زندہ 19۔ خُدا۔ آدم 20۔ بہت

باب 6 کا امتحان

1۔ فرشتہ نے عورتوں کو بتایا۔ ''وہ یہاں نہیں ہے وہ.............................ہے۔

2۔ یسوعؔ کہاں تھا؟ قبر.........................تھی۔

3۔ جب یسوعؔ نے مریم کو اُس کا نام لے کر بُلایا۔ پھر اُسے معلوم ہوا کہ یسوعؔ

....ہے۔

4۔ یسوعؔ نے مریم کو یاد دلایا کہ وہ جلدی...........................پر جائے گا۔

5۔ ہمیں دوسرے لوگوں کو...............................ہے کہ ہمارا.............................

یسوعؔ زِندہ ہے۔

6۔ جہاں شاگرد اکٹھے تھے وہاں کے دروازے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے کیونکہ

وہ......................تھے کہ یہودی رہنما اُنہیں پکڑ نہ لیں۔

7۔ یسوعؔ بیک وقت حقیقی...............................اور حقیقی...........................ہے۔

8۔ یسوعؔ کے ہاتھوں اور پسلی کو دیکھنے کے بعد توماؔ نے کہا، ''اے میرے خُداوند اے

میرے.........................''۔

9۔ ہم نے یسوعؔ کو اپنے..............................نجات دہندہ کے طور پر دیکھا۔

10۔ یسوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد.........................سے لوگوں

پر ظاہر ہوا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 109 پر کریں)

نتیجہ

خُدا ہمیں برکات سے نوازتا ہے کیونکہ یوحنّا کی انجیل ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہے۔

ہم یوحنّا کی انجیل کے مطالعہ کے تقریباً اختتام تک پہنچ چکے ہیں۔ اپنے مطالعہ کے دوران ہم نے بار بار سیکھا کہ یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہے۔ ہم اُس کے بہت سے ''میں ہوں'' بیانات کی وجہ سے اُس کا اقرار کرتے ہیں۔ ہم نے سیکھا کہ اپنے معجزات اور تعلیم کی بناء پر وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ بالخصوص اپنی موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے اُس نے ہم پر اپنے قادرِ مطلق ہونے کے اختیار کو ظاہر کیا اور جو کچھ اُس نے گنہگار بنی نوع انسان کیلئے کیا اُس سے خُدا مطمئن ہوا۔

اب ہم سیکھنا چاہیں گے کہ یسوعؔ خُدا کا بیٹا ہم سے ہر ایک کیلئے کیا معنی اور مفہوم رکھتا ہے۔ ہمیں گناہوں سے معافی ملتی ہے۔

<u>ہم معافی پاتے ہیں۔</u> یوحنا باب 21 پڑھیں

یوحنا کی انجیل کے آخری باب میں ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح یسوع نے پطرس رسُول کو معاف کیا۔ پطرس نے گناہ کیا جب اُس نے تین بار یسوع کا انکار کیا۔ (یوحنا18:15-18 اور یوحنا18:25-27) اب یسوع تین بار پطرس سے پوچھتا ہے کہ کیا وہ اُس سے پیار کرتا ہے۔ یسوع اُس کو معاف کرتا ہے اور اُس کو اپنی بھیڑیں چرانے کیلئے کہتا ہے یعنی اپنے لوگوں کو تعلیم دینے کیلئے۔

جس طرح یسوع نے پطرس کے گُناہ معاف کیئے اُسی طرح وہ ہمارے بھی سارے گُناہ معاف کرتا ہے۔ یسوع کا صلیب پر بہایا خون ہمیں سارے گناہوں سے پاک کرتا ہے۔

<u>ہم آسمان پر جانے کا راستہ جانتے ہیں</u> یوحنا14:1-6 پڑھیں۔

ہم ان الفاظ کو پہلے بھی اِس کتاب میں پڑھ چکے ہیں۔ یسوع کہتا ہے کہ وہ آسمان میں جانے کا واحد راستہ ہے۔ ہم مبارک ہیں کیونکہ اُس نے ہمیں بتایا ہے کہ جب ہم زمین سے رحلت کرتے ہیں ہم کس طرح آسمان میں جاتے ہیں۔ آسمان کا وہ راستہ یسوع میں ایمان کے وسیلہ سے ہے جو ہمارا نجات دہندہ اور خُدا کا بیٹا ہے۔ وہ اِس لِئے مُوا تا کہ ہم زِندہ رہیں۔

<u>ہم خُدا کے ساتھ صُلح اور اطمینان پاتے ہیں۔</u> یوحنا 14:23-27 پڑھیں۔

پطرس کی طرح خُدا کے بیٹے ہونے کی بناء پر ہم یسوعؔ سے پیار کرتے ہیں اور اُس کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ یسوعؔ اپنا روح القدس بھیجتا ہے تا کہ جو تعلیم ہمیں یسوعؔ دیتا ہے اُس کو سمجھنے میں ہماری مدد کرے۔ تعلیم جس کا ذکر 27 آیت میں کیا گیا ہے وہ ایک برکت ہے۔ کہ خُدا کے ساتھ اب ہماری صلح ہے۔ اب خُدا ہمیں سزا دینے کا حُکم نہیں دیتا کیونکہ وہ یسوعؔ کو ہمارے سارے گناہوں کی سزا دے چکا ہے۔ ہمیں ایسا امن اور اطمینان حاصل ہوا ہے۔ جو دُنیا کے امن سے کہیں زیادہ ہے۔

<u>ہم خُدا سے اور دوسرے لوگوں سے محبت رکھتے ہیں۔</u> یوحنا 15:1-17

اِن لفظوں میں یسوعؔ ہمیں سکھاتا ہے کہ وہ انگور کا درخت ہے اور ہم اُس کی ڈالیاں ہیں۔ اگر ہم اُس میں قائم رہتے ہیں تو وہ ہمیں طاقت دے گا کہ ہم لوگوں کی خدمت کر کے خُدا کے ساتھ اور لوگوں کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کر سکیں۔ جیسے انگور کا درخت پھل لاتا ہے اِسی طرح یسوعؔ کے ساتھ ہمارا تعلق خدمتگزار مسیحی زندگی کا سبب بنتا ہے تا کہ ہم خُدا کی اور اُن لوگوں کی جو ہماری زندگیوں کا حصہ ہیں محبت اور دیکھ بھال کرنے میں گزاریں۔

ہم ہمیشہ کی زندگی کی برکت حاصل کرتے ہیں۔ یوحنا 20:30 اور 31 پڑھیں۔

اب ہم انتہائی خوبصورت الفاظ تک آتے ہیں جو یوحنا کی انجیل میں لکھے گئے ہیں۔ یوحنا یسوع کے مزید معجزات کے متعلق لکھ سکتا تھا۔ لیکن یوحنا کے یہ الفاظ جن کا ہم نے مطالعہ کیا ہے لکھنے کا ایک اہم مقصد تھا۔ وہ ہمیں بتاتا ہے "یہ اِس لِئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔" دُعا کریں کہ وہ ہمیں زندگی کے آخر تک اِس ایمان میں قائم رکھے۔ پھر خُدا کی آخری برکت ہمیں آسمان پر ملے گی۔ یوحنا ہمیں بتاتا ہے۔ "اگر تم اِس پر ایمان رکھتے ہو تم زندگی پاؤ گے کیونکہ تم یسوع کے لوگ ہو۔" جب رُوح القدس نے تمہیں یسوع پر ایمان لانے کی توفیق بخشی تو اُس نے تمہاری روح کو زندگی دی جو گناہوں میں مُردہ ہو چکی تھی جب آپ اپنی زمینی زندگی کے اختتام کو ایسے شخص کی طرح پہنچتے ہیں جو ایمان رکھتا ہے کہ یسوع خُدا کا اور میرا نجات دہندہ ہے تو پھر آپ تا ابد آسمان پر اپنے عالیشان گھر میں خُدا کے ساتھ سکونت کریں گے۔

تشریحات

تکمیل	کسی کام کو مکمل کرنا
بحث کرنا	کسی بات پر متفق نہ ہونا۔ جھگڑنا۔
بپتسمہ دینا	پانی سے خُدا کے کلام کے ساتھ مخصوص کرنا، اصطباغ کرنا
دغا دینا	بے وفائی کرنا۔ کسی کو اُس کے دشمنوں کے حوالہ کرنا
مسیح	نجات دہندہ جس کا وعدہ پرانے عہد نامہ میں کیا گیا تھا وہ نئے عہد نامہ میں یسوعؔ کے نام سے ظاہر ہوا۔ مسح کیا ہوا۔
رَد کئے ہوئے	اعلان کرنا کہ کسی کی کیا سزا ہوگی۔ نِکالے ہوئے۔
غلط ملط کرنا	باتوں میں گڑبڑ کرنا۔ کسی چیز کو نہ سمجھنا۔
تخلیق کرنا	کسی نئی چیز کو بنایا
جُوا	روپیہ پیسہ یا کسی قیمتی چیز پر شرط لگا کر کھیلنا
وارث	کسی شخص کا کسی عزیز کی قیمتی چیزوں پر قانونی حق
ورثہ ملنا	کسی کے مرنے کے بعد اُس کی چھوڑی ہوئی چیزوں کو ورثے میں پانا
بے گناہ	جُرم سے پاک۔ جس نے کوئی غلط کام نہ کیا ہو
عدل	انصاف پر مبنی کاروائی
مسیحا	وعدہ کیا ہوا دنیا کا نجات دہندہ۔ یسوعؔ المسیح

کردارادا کرنا	عمل کرنا۔ کسی کام کو خاص طریقے سے کرنا
اذیتیں پہنچانا	ظلم کرنا۔ کسی کو دُکھ پہنچانا خاص طور پر مذہبی وجوہات کی بناء پر
معالج	ایسا ڈاکٹر جو دوائیوں کے استعمال سے بیماری کا علاج کرتا ہے
پیشینگوئی	جو کچھ مستقبل میں ہونے والا ہے اُسے پہلے بتانا
پاک کرنا	صاف ستھرا بنا دینا
تسلیم کرنا	کسی چیز کو دیکھنا یا جاننا کہ آیا وہ حقیقت ہے۔ مان لینا
فدیہ دینا	قیمت ادا کر کے رہائی دلانا
مذہبی	خُدا میں ایمان کے کسی طریقہ کی پیروی کرنا
قیامت المسیح	یسوعؔ کا مُردوں میں جی اُٹھنا
بلوہ	لوگوں کے ہجوم کی طرف سے شدید دنگا فساد
قربانی	کسی قیمتی چیز کا چڑھاوا
مطمئن کرنا	یقین دلانا۔ کسی کو اُس کی ضروریات پوری کر کے خوش کرنا۔
کھوپڑی	سر کا ہڈیوں والا حصہ جس میں دماغ پایا جاتا ہے
متبادل	کسی شخص یا چیز کی جگہ لینا
اذیت برداشت کرنا	درد۔ دُکھ یا مشکلات برداشت کرنا
مقبرہ	دفن کی جگہ۔ قبر۔ یادگار
فتحیاب	مکمل فتح یا کامیابی

ابواب کے امتحانات کے جوابات

باب 1: (صفحہ 12-11)

1۔ یوحنا 2۔ یسوعؐ 3۔ بپتسمہ 4۔ نہیں 5۔ محبت 6۔ مریم 7۔ تین 8۔ مکاشفہ 9۔ کامل۔ صلیب 10۔ رُوح القدس 11۔ ایمان۔ خُدا کا بیٹا۔

باب 2: (صفحہ 28)

1۔ حقیقی۔ خُدا 2۔ بیٹے 3۔ گناہ 4۔ کامل 5۔ انعام 6۔ واحد 7۔ روحانی 8۔ ہمیشہ۔

باب 3۔ (صفحہ 54)

1۔ پہلا 2۔ بارہ 3۔ مدد 4۔ چلتے۔ خوف 5۔ یسوعؐ۔ مدد 6۔ شفاء 7۔ اختیار۔ خُدا۔ بیٹا 8۔ قادرِ مطلق 9۔ یسوعؐ 10۔ لعزر 11۔ قیامت۔ زندگی۔

باب 4: صفحہ 69

1۔ واحد۔ آسمان 2۔ بائبل 3۔ نہیں 4۔ رُوح القدس 5۔ ہمیشہ 6۔ حقیقی۔ انسان 7۔ جان۔ 8۔ عزت۔ جلال 9۔ حفاظت 10۔ آسمان

باب 5: (صفحہ 87-88)

1۔ یہوداہ اسکریوتی 2۔ فرار 3۔ موت۔ خدا کا بیٹا 4۔ پنطوس پیلاطوس 5۔ دُنیا 6۔ ایمانداروں 7۔ خدا کا بیٹا۔ بے گناہ 8۔ باپ، ماں 9۔ مکمل 10۔ نیکدیمس۔

باب 6: (صفحہ 102)

1۔ جی اُٹھا 2۔ خالی 3۔ زندہ 4۔ آسمان 5۔ بتانا۔ نجات دہندہ 6۔ خوفزدہ 7۔ خُدا۔ انسان 8۔ خُدا 9۔ زندہ 10۔ بہت

Printed in Pakistan

نقشہ

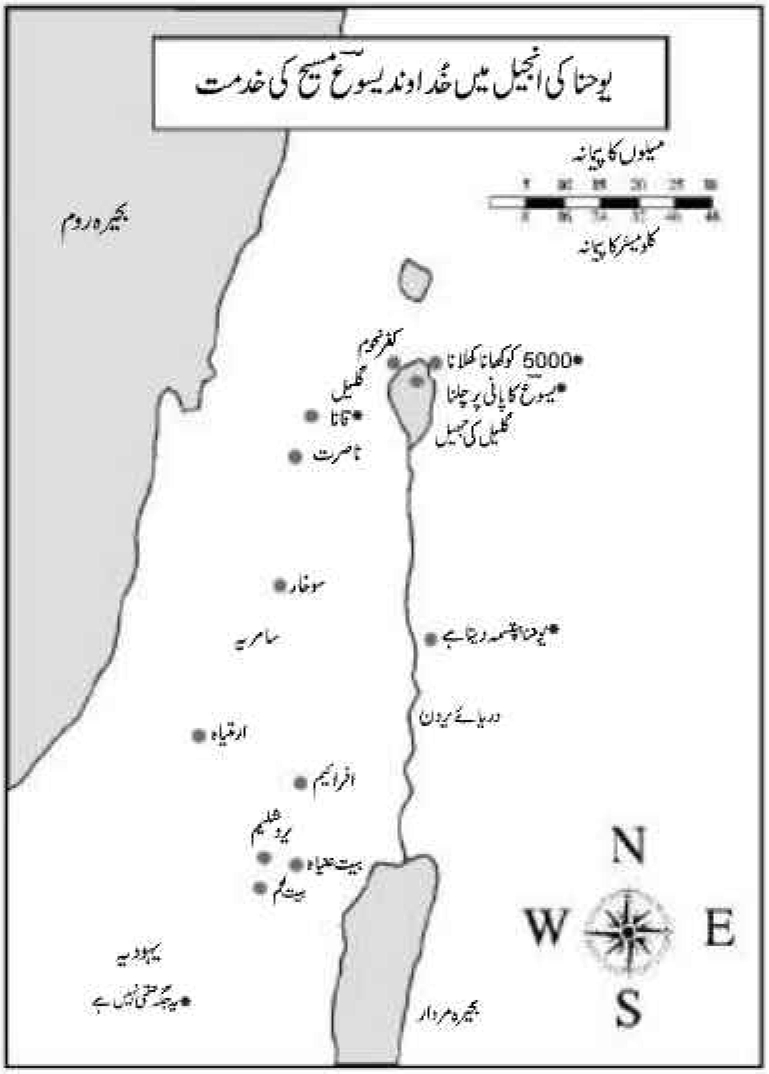
یوحنا کی انجیل میں خُداوند یسوعؔ مسیح کی خدمت
میلوں کا پیمانہ
کلومیٹر کا پیمانہ
بحیرہ روم
کفرنحوم
گلیل
*قانا
ناصرت
*5000 کو کھانا کھلانا
*یسوعؔ کا پانی پر چلنا
گلیل کی جھیل
سوخار
سامریہ
*یوحنا بپتسمہ دیتا ہے
دریائے یردن
ارمتیاہ
افرائیم
یروشلیم
بیت عنیاہ
بیت لحم
یہودیہ
*یہ جگہ حتمی نہیں ہے
بحیرہ مردار
N
W
E
S

آخری امتحان

کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور ابواب کے امتحانات میں جو غلطیاں آپ نے کی ہیں اُن کی نظر ثانی کریں۔ اُن مقاصد کی بھی نظر ثانی کریں جو ہر سبق کے شروع میں ستارے کے نشان سے واضح کیے گئے ہیں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ سارے مقاصد کو جانتے ہیں اور آپ امتحان دینے کیلیے تیار ہیں۔

آخری امتحان کتاب کو دیکھے بغیر مکمل کریں۔ جب مکمل کر لیں تو یہ مکمل کیا ہوا امتحان اُس شخص کو دیں جس نے یہ کتاب آپ کو دی تھی یا اِس کو بذریعہ ڈاک اُس ایڈریس پر ارسال کریں جو اِس کتاب کے آخر میں دِیا گیا ہے۔ آپ اس سیریز کی مزید بائبل اسٹڈی بکس کیلیے درخواست بھی کر سکتے ہیں۔

اِس امتحان کو دوبارہ کتاب کھولے بغیر مکمل کریں۔ جب آپ مکمل کر لیں تو امتحانی پرچہ کو نکال لیں۔

یوحنا کی انجیل

آخری امتحان

1۔رسول وہ آدمی ہے جسے خاص طور پر یسوعؔ نے.......................ہو۔

2 ۔ یوحناؔ جس نے یہ انجیل لکھی یہ وہ.............................. ہے جسے یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں۔

3 ۔ یوحناؔ ہمیں بتاتا ہے کہ یسوعؔ ہمارا نجات دہندہ ہے جس نے ہمارا عوضی بن کر ....زندگی گزار کر اور..............................پر ہمارے گناہوں کیلئے اپنی جان دیکر ہمیں گناہوں سے بچایا۔

4۔ یوحناؔ چاہتا تھا کہ جولوگ اِس انجیل کو پڑھتے ہیں وہ سیکھیں اور ایمان لائیں کہ یسوعؔ.............. ....ہے۔

5 ۔ یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ جولوگ اُس پر ایمان رکھتے اور اُس کی پیروی کرتے ہیں وہ خُدا کے..............................ہونگے۔

6۔ یسوعؔ نے جوخون صلیب پر بہایا وہ دُنیا کے..............................لوگوں کے گناہ اُٹھالے جاتا ہے۔

7۔ایمان خُدا کی طرف سے..............................ہے۔

8 ۔ یسوعؔ پر ایمان ، جو کچھ اُس نے ہمارے لِئے کیا آسمان پر جانے کا ....راستہ ہے۔

9۔ یہ یسوعؔ ہے جوہمیں..............................زندگی دیتا ہے۔

10۔یسوعؔ ہمیں آسمان پر.............................کی زندگی بھی دیتا ہے۔

11۔جب ہماری زندگیوں میں مشکلات آتی ہیں اُس وقت ہمیں..................کی طرف آنا چاہیے اور..........................کیلئے پکارنا چاہیے۔

12۔یسوعؔ نے مرتھا سے کہا۔"..........................اور......................میں ہوں۔"

13۔یسوعؔ آسمان پر جانے کا.............................ہے۔

14۔..........................میں ہم خُدا کا نجات کا منصوبہ سیکھتے ہیں۔

15۔یسوعؔ وعدہ کرتا ہے کہ"میں دُنیا کے آخر تک............................تمہارے ساتھ ہوں۔"

16۔یسوعؔ نہ صرف..........................خُدا ہے بلکہ حقیقی...........................بھی ہے۔"

17۔یسوعؔ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ...........................میں ہوں تا کہ ہم آسمان میں اُس کا جلال دیکھیں۔

18۔یسوعؔ کو کائفا کے سامنے پیشی کے دوران موت کا سزاوار ٹھہرایا گیا کیونکہ اُس نے کہا کہ وہ.......................... ....ہے۔

19۔جب پنطوس پلاطوس نے یسوعؔ سے پوچھا۔"کیا تم بادشاہ ہو۔"یسوعؔ نے جواب دیا۔"میری بادشاہی اِس...........................کی نہیں۔

20۔یسوعؔ کی بادشاہی...........................پر مشتمل ہے۔

21۔ یسوعؔ نے اُس کام کو.............................. کیا جس کیلئے خُدا باپ نے اُسے اس دُنیا میں کرنے کیلئے بھیجا تھا۔

22۔ ایک فرشتہ نے عورت سے کہا۔ ''وہ یہاں نہیں ہے وہ.............. ہے۔''

23۔ ہمیں دوسرے لوگوں کو.............................. ہے کہ ہمارا نجات دہندہ یسوعؔ .... ہے۔

24۔ یسوعؔ کے ہاتھ اور اُس کی پسلی کو دیکھ کر توماؔ نے کہا۔ ''اے میرے خُداوند اے میرے.............................. ۔''

25۔ ہم نے یسوعؔ کو.............................. نجات دہندہ کے طور پر دیکھا۔

برائے مہربانی درج ذیل معلومات تحریر کریں۔

نام........................عمر........................فون نمبر........................

تعلیمی معیار........................پتہ........................

....

برائے مہربانی کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سلسلہ وار کتب
دوسرا کورس

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

باپ کی محبت

زندہ ایمان

خُدا نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا

موت کے بعد زندگی

خُدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا

یوحنا کی انجیل

اماؤس کی راہ

رومیوں کے نام خط

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے اضافی کورس اس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں